CMYK

A STAR TRADERS
Farooq 99010 76650
Arbaz 74112 90628
PLUMBING, SANITARY
N.T.Road, SHIMOGA 577202

معاون بانی: مرحوم سالار احمد اعجاز

روزنامہ
آج کا انقلاب

یقین محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں
آپ کا اخبار سچائی کے ساتھ

ಆಜ್ ಕಾ ಇನ್‌ಖಿಲಾಬ್
Aaj Ka Inqalab
Postal Register No:- KA/SK/SMG/1276/2025-2027

KHAZANA JEWELLERS
Gold Rate Today
916 : 15,560 | 18K : 13,000
Silver : 28
We offer BRIDAL Jewelry to suit every style and theme.
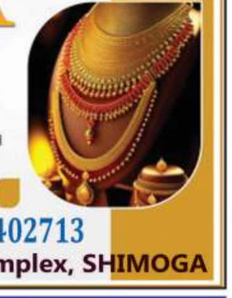
Monthly Schemes Available
Contact: 9844906536 / 08182-402713
Shop No.2 K.G.N. Commercial Complex, SHIMOGA

A Unique Regional Urdu Paper Publishing From SHIMOGA, Chitradurga, Chikmagalore, Davangere, Haveri, Karwar, Bangalore.

Editor: Mudasir Ahmed | صفحات:۔ 6 | ۲۲ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ | جمعرات ۱۲ مارچ ۲۰۲۶ | ماہانہ 100 روپے. Rs.4.00, | Shimoga | Vol:- 12/ Issue:-230 | Thursday 12th March 2026

RR MAHENDRA
08182 222166
Gandhi Bazar, Shivamogga

Festival Offers
تمام مسلم بھائی بہنوں اور بچوں کو
آر۔ آر مہیندرا کی جانب سے
ماہ رمضان کی پُرخلوص مبارکباد
For Daily Whatsapp Updates
95533 33519

حج 2026 کی تیاریوں میں تیزی: عازمین کی میڈیکل اسکریننگ 17 مارچ تک مکمل کرنے کی ہدایت

بنگلور:۔ محکمہ صحت و خاندانی بہبود خدمات، آروگیہ سودھا بنگلور کی جانب سے جاری کردہ ایک

سرکیولر میں حج 2026 کے عازمین کی طبی جانچ مقررہ وقت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ محکمہ کے مطابق 10 مارچ 2026 کو مرکزی حج کمیٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے ساتھ منعقدہ اجلاس میں دی گئی ہدایات کے مطابق تمام عازمینِ حج کی طبی جانچ 17 مارچ 2026 تک مکمل کر کے اس کی تفصیلات ایچ پی ایچ آئی ایس پورٹل پر اپ لوڈ کرنا ضروری ہوگا۔ سرکیولر میں مزید بتایا گیا ہے کہ اہل عازمین کو حفاظتی ٹیکے لگانے کا عمل 22 مارچ سے شروع کیا جائے گا اور اسے 28 مارچ 2026 تک مکمل کیا جائے گا۔ محکمہ صحت نے تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ نوڈل افسران اور آر سی ایچ اوز کو ہدایت دی ہے کہ وہ ان احکامات پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں تاکہ حج سے متعلق طبی سرگرمیاں بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل کی جا سکیں۔ اس سلسلے میں ریاستی نوڈل افسر برائے صحت و ویکسینیشن کیمپ برائے حج 2026 کی جانب سے تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسران کو ضروری ہدایات جاری کی گئی ہیں، جبکہ متعلقہ طبی اداروں اور اسپتالوں کے ذمہ داران کو بھی اطلاع دے کر آئندہ کارروائی کے لیے کہا گیا ہے۔

اساتذہ کو آوارہ کتوں کی نگرانی کی ذمہ داری دینا افسوسناک: آئیڈیل گوپی

بنگلور: ریاستی حکومت کی جانب سے آوارہ کتوں پر قابو پانے کے لیے اساتذہ کو نوڈل افسر مقرر کرنے کے فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے سابق کارپوریٹر آئیڈیل گوپی نے اسے افسوسناک اور غیر مناسب قرار دیا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس فیصلے پر فوری طور پر نظر ثانی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ پہلے ہی متعدد غیر تدریسی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں جن میں مردم شماری، ذات کی مردم شماری، ووٹر لسٹ کی اصلاح، طلبہ کو دودھ اور انڈے کی تقسیم، دوپہر کے کھانے اور کیلے کی فراہمی جیسے کام شامل ہیں۔

ایسے میں اساتذہ پر آوارہ کتوں کی نگرانی کی اضافی ذمہ داری ڈالنا تعلیم کے شعبے کے ساتھ ناانصافی ہے۔ آئیڈیل گوپی نے کہا کہ اساتذہ کا بنیادی کام بچوں کو تعلیم دینا ہے، لیکن موجودہ صورتحال میں انہیں تدریس چھوڑ کر مختلف سرکاری کاموں میں لگایا جا رہا ہے۔ اب آوارہ کتوں کی نگرانی کے لیے بھی اساتذہ کو ہی نوڈل افسر مقرر کرنے کی ہدایت دی گئی ہے، جو کہ مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست میں پہلے ہی اساتذہ کی کمی ہے اور جب اساتذہ کو دیگر محکموں کے کاموں میں مصروف رکھا جائے گا تو وہ طلبہ کو معیاری تعلیم دینے پر پوری توجہ نہیں دے سکیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ سرکاری اسکولوں کے نتائج متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ اساتذہ کو صرف تدریسی ذمہ داریوں تک محدود رکھا جائے تاکہ سرکاری اسکولوں میں تعلیم کا معیار بہتر بنایا جا سکے۔

غیر قانونی ذخیرہ اندوزی کے خلاف کارروائی، 4175 لیٹر ضبط

منگلورو:۔ 35 سالہ شخص کو جنوبی کنڑ ضلع میں بغیر لائسنس کے ڈیزل کی بڑی مقدار میں ذخیرہ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق اس ضلع کے بیلتھنگڈی تعلقہ کے کنیورو گاؤں کے مدلتھیار میں پیش آیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ بیلتنگڈی سب ڈویژنل پولیس آفیسر روہنی سی کے کو موصول ہونے والی اطلاع پر ایک پولیس ٹیم نے 9 مارچ کی رات کو اس مقام پر چھاپہ مارا۔ ایک سینئر

پولیس افسر نے بتایا کہ تلاشی کے دوران افسران کو ملزم کے گھر کے قریب ایک شیڈ میں ذخیرہ شدہ ڈیزل ملا، جس کی شناخت جگدیش کے طور پر ہوئی۔ پولیس نے بتایا کہ تقریباً 20 بیرل جس کی گنجائش 200 لیٹر ہے اور تقریباً 35 لیٹر کی گنجائش کے پانچ کین ڈیزل سے بھرے ہوئے پائے گئے۔ مجموعی طور پر احاطے سے تقریباً 3.5 لاکھ روپے مالیت کا 4,175 لیٹر ڈیزل ضبط کیا گیا۔ پولیس نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایندھن کو بغیر کسی درست لائسنس کے اور لازمی حفاظتی ضوابط کی پابندی کیے بغیر ذخیرہ کیا گیا تھا، جس سے ممکنہ حفاظتی خطرات پیدا ہو رہے تھے۔ اپنگڈی پولس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا ہے، اور مزید تحقیقات جاری ہے۔

اب اسکول ٹیچرس کو کتوں کے نوڈل افسر کی ملی ذمہ داری

ریاست میں اساتذہ کو آوارہ کتوں کی نگرانی کی ذمہ داری دینے پر ناراضگی

اب اسکول ٹیچر کو کتوں کے نوڈل افسر کی ملی ذمہ داری: ریاست میں اساتذہ کو آوارہ کتوں کی نگرانی کی ذمہ داری دینے پر ناراضی

شیموگہ: ریاستی حکومت کی جانب سے اسکولوں میں آوارہ کتوں پر قابو پانے کے لیے اساتذہ کو نوڈل افسر مقرر کرنے کے فیصلے پر اساتذہ برادری میں ناراضی پائی جا رہی ہے۔ اساتذہ کا کہنا ہے کہ پہلے ہی ان پر کئی اضافی ذمہ داریاں عائد ہیں اور اب انہیں آوارہ کتوں کی نگرانی کی ذمہ داری دینا مناسب نہیں ہے۔ اطلاعات کے مطابق حکومت نے اسکول کے احاطوں میں آوارہ کتوں کے مسئلے پر قابو پانے کے لیے ہر اسکول میں ایک استاد کو نوڈل افسر مقرر کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے تحت متعلقہ استاد کا نام اور رابطہ نمبر اسکول کی دیوار پر لکھنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ حکومت کا یہ اقدام سپریم کورٹ کی اس ہدایت کے بعد سامنے آیا ہے جس میں آوارہ کتوں کے بڑھتے مسئلے پر سخت اقدامات کرنے کو کہا گیا تھا۔ اس کے تحت اسکولوں کو اپنے احاطے میں موجود کتوں کی تعداد کے بارے میں شہری یا دیہی بلدیاتی اداروں کو اطلاع دینے اور ان کے منتقل کرنے کے عمل میں تعاون کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا ہے کہ کتوں کو ہٹانے کے بعد اسکول کے احاطے میں دوبارہ داخل ہونے سے روکنے کے لیے باڑ یا کمپاؤنڈ کی مناسب انتظامات کیے جائیں۔ اساتذہ تنظیموں نے اس فیصلے پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ ہائی اسکول اسسٹنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صدر سوامی نے کہا کہ حکومت کو شاید یہ تاثر ہے کہ اساتذہ کے پاس کام نہیں ہے، اسی لیے انہیں ہر طرح کی ذمہ داریاں دی جا رہی ہیں۔ ان کے مطابق اس سے اساتذہ کے پیشے کی عزت کم ہو رہی ہے۔ پرائمری اسکول ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صدر رمیش راوگوڈلو نے کہا کہ بچوں کی حفاظت اساتذہ کی ذمہ داری ضرور ہے، لیکن آوارہ کتوں کی نگرانی کا کام اساتذہ کو دینا افسوسناک ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ یہ ذمہ داری مقامی بلدیاتی اداروں کو دی جانی چاہیے۔ اساتذہ کا کہنا ہے کہ ریاست بھر میں پہلے ہی اساتذہ کی کمی ہے اور کئی اسکولوں میں ایک ہی استاد تمام ذمہ داریاں نبھا رہا ہے۔ اس کے علاوہ اساتذہ کو مردم شماری، ووٹر لسٹ کی نظر ثانی، بی ایل او کی ذمہ داری، دوپہر کے کھانے، دودھ، انڈے اور پھلوں کی تقسیم جیسے کئی کام بھی کرنے پڑتے ہیں۔ روزانہ متعدد رپورٹس آن لائن اپ لوڈ کرنے کے باعث تدریس کے لیے وقت کم رہ جاتا ہے۔ اساتذہ برادری کے مطابق آوارہ کتوں کے مسئلے پر قابو پانا بچوں کی حفاظت کے لیے ضروری ہے، لیکن اس کی ذمہ داری پہلے ہی کام کے بوجھ تلے دبے اساتذہ پر ڈالنا مناسب نہیں ہے۔ اس فیصلے کے خلاف اساتذہ خاموش احتجاج اور ناراضی کا اظہار کر رہے ہیں۔

ٹمکور۔شیموگہ شاہراہ کی تعمیر میں تاخیر پر بلقیس بانو نے اٹھایا سوال، کام جلد مکمل کرنے کا مطالبہ

بنگلورو:۔ ودھان پریشد کے اجلاس میں رکن کونسل بلقیس بانو نے ٹمکور سے شیموگہ کے درمیان زیر تعمیر ریاستی شاہراہ کے تعمیری کام میں ہو رہی تاخیر کا مسئلہ اٹھایا۔ سوال و جواب کے وقفہ کے دوران انہوں نے محکمہ لوک تعمیرات کے وزیر سے اس سلسلے میں وضاحت طلب کی۔ بلقیس بانو نے کہا کہ ٹمکور اور شیموگہ کے درمیان قومی شاہراہ کی تعمیر نہایت سست رفتاری سے جاری ہے جس کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعمیراتی کام میں موجود تکنیکی خامیوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور کام کو بروقت مکمل کرتے ہوئے عوام کے لیے شاہراہ کو جلد از جلد کھول دیا جائے۔ محکمہ لوک تعمیرات کے وزیر نے ایوان میں جواب دیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دی جائیں گی اور تعمیراتی کام کو تیز رفتاری سے مکمل کرنے کے اقدامات کیے جائیں گے تاکہ عوام کو جلد راحت فراہم کی جا سکے۔

گیس کی قلت کا اثر؛ شیموگہ میں بھی ہونگے ہوٹل بند!!

شیموگہ: اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ کے اثرات کی وجہ سے تجارتی گیس کی سپلائی میں خلل پڑا ہے۔ اس کا اثر اب شیموگہ کے ہوٹل انڈسٹری پر بھی پڑ رہا ہے۔ گیس کی شدید کمی کی وجہ سے شیموگہ کے بیشتر ہوٹل جمعرات سے بند ہو رہے ہیں۔ اس پس منظر میں شیموگہ ضلع ہوٹل مالکان کی ایسوسی ایشن نے متھورا پیراڈائز میں صدر شنکر نارائن ہولا کی قیادت میں ایک میٹنگ منعقد کی۔ تجارتی گیس کی شدید کمی کے باعث کل سے ہوٹلوں کو کیسے چلایا جائے اس بارے میں میٹنگ میں طویل بحث ہوئی۔ گیس دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے ایسوسی ایشن کے رہنماؤں نے زیادہ تر ہوٹلوں کو بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر شنکر نارائن ہولا نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پرائیویٹ کمپنیوں نے گیس کی سپلائی روک دی ہے اور ایجنسیوں میں بھی سلنڈرز کی دستیابی بہت کم ہو گئی ہے۔ 98 فیصد ہوٹل گیس پر انحصار کرتے ہیں۔ کھانا پکانے کی گیس کے بغیر ہوٹل چلانا ناممکن ہے۔ اس مسئلے کی وجہ سے

ہوٹل ورکرز کی تنخواہ ادائیگی بھی متاثر ہو رہی ہے اور انڈسٹری کو جاری رکھنا ایک چیلنج بن گیا ہے۔ گیس کی کمی کی وجہ سے جمعرات سے شیموگہ کے 90 فیصد ہوٹل آپریشنز روک سکتے ہیں۔ متبادل کے طور پر لکڑی کے چولہے یا بجلی کے چولہے استعمال کرنے والے چند ہوٹل ہی محدود ناشتے اور کھانوں کے ساتھ کام جاری رکھ سکتے ہیں۔ ہسپتال آنے والوں اور باہر سے آنے والے لوگوں کو اس سے پریشانی ہوگی۔ ریاستی ہوٹل مالکان کی ایسوسی ایشن کے زونل سکریٹری ادے کدمبا نے کہا کہ اگر ایندھن کی سپلائی رک گئی تو لاکھوں ورکرز کی زندگی مشکل ہو جائے گی اور ہوٹلوں پر انحصار کرنے والے طلبہ اور مریضوں کو کھانے کی شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ حکومت کو فوری طور پر مداخلت کر کے کم از کم 50 فیصد گیس کی سپلائی کا بندوبست کرنا چاہیے تاکہ انڈسٹری اور صارفین کے مفادات محفوظ رہیں۔ میٹنگ میں ایسوسی ایشن کے نائب صدر گوپیناتھ سمیت دیگر لوگ بھی موجود تھے۔

کے پی ایس سی گزیٹڈ پروبیشنری عہدوں کی بھرتی میں بے ضابطگیاں: ایم ایل سی سرجی

بنگلور: کرناٹک پبلک سروس کمیشن (کے پی ایس سی) کی جانب سے گزیٹڈ پروبیشنری عہدوں کی بھرتی کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں اور بدعنوانی کے الزامات پر قانون ساز کونسل کے رکن ڈاکٹر دھننجے سرجی نے بدھ کے روز قانون ساز کونسل کے اجلاس میں تفصیلی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی امتحان کے نتائج میں ایک ہی بیچ کے کئی امیدواروں کے غیر معمولی طور پر زیادہ نمبر حاصل کرنے سے امتحانی عمل کی شفافیت پر سنگین سوالات اٹھ گئے ہیں۔ طلبہ اور امیدواروں کا کہنا ہے کہ یہ محض اتفاق نہیں بلکہ ایک منظم بے ضابطگی معلوم ہوتی ہے۔ ڈاکٹر سرجی نے کہا کہ سال 2023-24 کی اس بھرتی کے عمل پر شروع سے ہی بدعنوانی کے سائے منڈلا رہے ہیں۔ پہلے بھی مختلف انتظامی الجھنوں کی وجہ سے ابتدائی امتحان کو دو مرتبہ ملتوی کرنا پڑا تھا، جس سے پورا عمل مشکوک بن گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ وہ اہم عہدے ہیں جن پر منتخب ہونے والے افسران مستقبل میں حکومت کے اعلیٰ انتظامی منصبوں پر کام کرتے ہیں اور ریاست

کے عوام کے مستقبل سے جڑے اہم فیصلے کرتے ہیں۔ ایسے میں کے پی ایس سی کی ذمہ داری ہے کہ وہ بھرتی کے عمل میں مکمل شفافیت برقرار رکھے، لیکن موجودہ صورتحال میں ایسا نظر نہیں آ رہا۔ طلبہ اور امیدواروں کی جانب سے یہ مطالبہ بھی سامنے آیا ہے کہ اگر مرکزی امتحان کے نتائج واقعی شفاف ہیں تو امیدواروں کی جوابی کاپیاں ویب سائٹ پر جاری کی جائیں اور امتحان کی زبان یا میڈیم کی تفصیلات بھی ظاہر کی جائیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کے پی ایس سی پہلے ہی کئی بدعنوانی کے الزامات کا سامنا کر چکی ہے اور اب ایک اور بے ضابطگی کا الزام سامنے آنا انتہائی تشویش کی بات ہے۔ اگر بروقت کارروائی نہ کی گئی تو عوام کا اس ادارے اور اس کے ذریعے منتخب ہونے والے افسران پر اعتماد کمزور ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹر سرجی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ طلبہ اور امیدواروں کے خدشات کو سنجیدگی سے سنا جائے، ان کے سوالات اور شبہات کو دور کرنے کے لیے مکمل اور غیر جانبدار تحقیقات کرائی جائیں، اور کے پی ایس سی کے خلاف لگے الزامات پر حکومت اسی ایوان میں تفصیلی جواب پیش کرے۔

مارچ کے پہلے ہفتے میں ہی گرمی کی شدت میں اضافہ، مختلف ریاستوں میں کہیں طوفان تو کہیں بارش

دہلی:۔ ملک کی مختلف ریاستوں میں مارچ کے پہلے ہفتے سے ہی گرمی نے کہرام برپا کرنا شروع کر دیا ہے۔ قومی راجدھانی سے لے کر پٹنہ، لکھنؤ، گوالیار، ممبئی، جے پور، رائے پور اور کولکتہ تک درجہ حرارت تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ جموں و کشمیر میں بھی درجہ حرارت میں تیزی سے اضافہ درج کیا جا رہا ہے۔ اس دوران کئی ریاستوں میں اچانک طوفان، بارش اور گرج چمک نے لوگوں کی پریشانیوں کو بڑھا دیا ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ملک کے کئی حصوں میں تیز ہواؤں اور بارش کے لیے الرٹ جاری کیا ہے۔ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہواؤں کے درمیان گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے، خاص طور پر بہار، جھارکھنڈ اور مشرقی ہندوستان کی کئی ریاستوں میں۔ اس کے ساتھ ہی آسمانی بجلی گرنے اور گرج چمک کے لیے وارننگ جاری کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق آئندہ 60 سے 72 گھنٹوں کے دوران ملک کے مختلف حصوں میں موسم کے کئی نمونے دیکھنے کو ملیں گے۔

Srinidhi
CELEBRATING TRADITION THROUGH FASHION
تمام مسلمانوں کو شری ندھی سلک کی جانب سے
ماہِ رمضان مبارک
ایک ہی چھت کے نیچے تمام طرح کے کپڑے نئے کلکشن، نئے ڈیزائن، دلکش و برانڈیڈ کپڑوں کی خریداری کیلئے شری ندھی سلک کا رخ کریں۔
Discount on all Purchases
Don't miss out! Visit
Srinidhi Silks & Textiles,
Shivamogga Today
T Sennappa Setty Circle, Nehru Road, SHIMOGA
SHOP : 08182-272939

شیموگہ: تیز رفتار موٹر بائک کی پرائیویٹ بس سے ٹکر: دو نوجوان ہلاک

شیموگہ:۔ شہر کے تنگا نگر پولیس تھانے کی حدود میں امبلے بائل کے قریب پیش آئے ایک دردناک سڑک حادثے میں دو نوجوانوں کی موت ہو گئی۔ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت دانش بن ربو (20) اور سعد ارمان بن نوید (20) کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوانوں کے

ایک گروپ نے امبلے بائل کے ندی کنارے آج افطار کی ایک دعوت کا اہتمام کیا تھا۔ افطاری کے بعد جب یہ دونوں نوجوان موٹر سائیکل پر واپس لوٹ رہے تھے تو راستے میں ان کی بائیک ایک پرائیویٹ بس سے ٹکرا گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق موٹر سائیکل کی رفتار کافی تیز تھی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ بائیک مکمل طور پر تباہ ہو گئی اور دونوں نوجوان شدید زخمی ہو گئے۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا، مگر زخموں کی شدت کے باعث دونوں نوجوان دم توڑ گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی تنگا نگر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور مقدمہ درج کر کے واقعہ کی مزید تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اس حادثے کے بعد علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے اور مقامی لوگوں نے سڑکوں پر تیز رفتار گاڑی چلانے کے خطرات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بروز بدھ نماز ظہر دانش کی تدفین مرکزی سنی قبرستان میں انجام دی گئی جبکہ سعد ارمان کی تدفین سوائی پالیہ قبرستان میں ہوئی۔

شیموگہ سمیت کئی اضلاع میں پولیس اہلکاروں کی تنخواہیں تاخیر کا شکار، خاندانوں میں تشویش

شیموگہ: کرناٹک کے شیموگہ ضلع سمیت ریاست کے کئی اضلاع میں پولیس محکمہ کے اہلکاروں کو فروری ماہ کی تنخواہ تا حال ادا نہ ہونے کی خبر سامنے آئی ہے، جس کے باعث پولیس ملازمین اور ان کے خاندانوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ پولیس محکمہ وہ اہم شعبہ ہے جو دن رات بغیر کسی وقفے کے عوام کی خدمت میں مصروف رہتا ہے اور اکثر اہلکار اپنے خاندان کو وقت دیے بغیر فرائض انجام دیتے ہیں۔ اس کے باوجود

سرکاری فنڈز کی کمی کے باعث فروری ماہ کی تنخواہیں جاری نہ ہونے کا مسئلہ پیدا ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق پولیس کے ساتھ ساتھ صحت اور فائر بریگیڈ جیسے ہنگامی خدمات فراہم کرنے والے محکموں کے لیے حکومت کو ہمیشہ مناسب بجٹ مختص کرنا چاہیے تاکہ ان اداروں کے کام میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ تاہم اس بار پولیس محکمہ کو فروری کی تنخواہ ادا نہ ہونے سے ملازمین کو مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پولیس اہلکاروں کے خاندانوں کا کہنا ہے کہ ہر ملازم کی اپنی مالی ذمہ داریاں اور ماہانہ اخراجات ہوتے ہیں، جنہیں پورا کرنے کے لیے وقت پر تنخواہ ملنا ضروری ہے۔ اگر تنخواہ میں تاخیر ہوتی ہے تو ان کی روزمرہ زندگی متاثر ہو جاتی ہے۔ اس معاملے کو جب محکمہ کے اعلیٰ افسران کے علم میں لایا گیا تو انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ایک یا دو دن کے اندر تنخواہیں جاری کر دی جائیں گی۔ تاہم تاخیر کی وجہ سے پولیس ملازمین میں بے چینی اور خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔ پولیس اہلکاروں کے خاندانوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس مسئلے کو فوری طور پر حل کیا جائے اور آئندہ ہنگامی خدمات فراہم کرنے والے محکموں کے لیے مناسب اور مستقل فنڈز مختص کیے جائیں تاکہ ایسی صورتحال دوبارہ پیدا نہ ہو۔

CMYK

کرناٹک بی جے پی میں برہمن قیادت کی تلاش: کیا اننت کمار ہیگڑے کو دوبارہ آگے لایا جائے گا؟ کنڑ اروزنامہ کراولی منجاو کی تجزیاتی رپورٹ

بھٹکل:۔ گزشتہ روز بھٹکل میں سنگھ پریوار کی تنظیموں کی جانب سے ہندوسنگم کے نام سے ایک عوامی پروگرام منعقد کیا گیا تھا، جس میں مبینہ طور پر اشتعال انگیز بیانات کے ذریعے ماحول کو گرمانے کے لیے بدنام سابق رکن پارلیمان اننت کمار ہیگڑے کو اہم مقرر کے طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ تاہم اس مرتبہ پروگرام میں شریک ان کے بہت سے حامی ان کی تقریر سے مایوس نظر آئے، کیونکہ انہوں نے اپنے خطاب میں زیادہ تر ہندوؤں کو متحد رہنے کی تلقین ہی کی۔ اپنے خطاب کے دوران انہوں نے یہاں تک کہا کہ ہندوؤں کو مسلمانوں یا عیسائیوں سے نہیں بلکہ خود ہندوؤں سے ہی خطرہ ہے۔ اسی پس منظر میں ضلع اُتر کنڑا کے معروف کنڑ اروزنامہ کراولی منجاو میں ایک تجزیاتی رپورٹ شائع ہوئی ہے، جس کا اردو ترجمہ کراولی منجاو کے شکریے کے ساتھ روزنامہ کے قارئین کے لیے پیش کیا جارہا ہے۔

بی جے پی میں انتخابی تیاریوں کا آغاز:۔ ریاستی اسمبلی انتخابات میں ابھی دو سال باقی ہونے کے باوجود بی جے پی حلقوں میں تیاریوں نے ابھی سے زور پکڑ لیا ہے۔ آئندہ ہونے والے ضلع پنچایت، تعلقہ پنچایت اور گرام پنچایت انتخابات کو سیڑھی بنا کر کامیابی حاصل کرنے کے مقصد سے بی جے پی سرگرم ہوگئی ہے۔ چونکہ ریاستی سطح پر بی جے پی ابھی زیادہ مضبوط نہیں ہے، اس لیے اس کی مادر تنظیم آر ایس ایس نے اپنے 100 سالہ پروگرام کو گاؤں گاؤں میں منظم طریقے سے منعقد کر کے بی جے پی کو مضبوط کرنے کی کوشش شروع کی ہے۔ اس دوران یہ بحث بھی تیز ہوگئی ہے کہ ریاستی بی جے پی میں بظاہر خالی نظر آنے والی برہمن نمائندگی کو پُر کرنے کی کوشش شروع ہوگئی ہے، اوراسی سلسلے میں بی جے پی اور آر ایس ایس سرگرمیوں سے دور ہو چکے سابق رکن پارلیمان آننت کمار ہیگڈے کو دوبارہ اپنی طرف کھینچنے کی کوششوں کی بھی باتیں سیاسی حلقوں میں سنائی دے رہی ہیں۔ ریاستی بی جے پی میں برہمن طبقہ سے تعلق رکھنے والے سیاست دانوں کی کمی نہیں ہے۔ سب سے پہلے، ریاستی بی جے پی کی کلیدی طاقت سمجھے جانے والے برہمن برادری کے بی ایل سنتوش اس وقت بی جے پی کے قومی تنظیمی جنرل سکریٹری ہیں۔ دھارواڑ کے رکن پارلیمان پرہلاد جوشی جو دیشستھا مادھوا برہمن ہیں، مرکزی حکومت کے ایک بااثر وزیر ہیں۔ بنگلورو ساؤتھ کے رکن پارلیمان تیجسوی سوریا بھی مادھوا برہمن طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اترا کنڑ کے رکن پارلیمان وشویشور ہیگڑے کاگیری ہویک برہمن ہیں۔ یہ سب اگرچہ مرکزی حکومت کا حصہ ہیں، لیکن ریاست میں برہمن طبقہ سے تعلق رکھنے والے راجاجی نگر کے رکن اسمبلی ایس سُریش کمار کو اگرچہ سیاسی سینیارٹی حاصل ہے، مگر وہ سیاسی طور پر زیادہ طاقتور نہیں سمجھے جاتے۔ وہ اسمارٹھا برہمن برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ حال ہی میں ان کی ناسازیٔ صحت کی خبریں بھی سامنے آئی تھیں۔ منگلورو ساؤتھ کے رکن اسمبلی ویداویاس کامتھ گوڑا سرسوت برہمن ہیں، مگر ریاستی سطح پر ان کا اثر بھی محدود ہی سمجھا جاتا ہے۔ اس پس منظر میں ریاستی سیاست پر اثر انداز ہونے والے برہمن طبقہ کے کسی لیڈر کو تلاش کر کے آگے لانے کی کوشش تیز ہوگئی ہے۔ سیاسی حلقوں میں یہ باتیں سننے کو مل رہی ہیں کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ٹکٹ نہ ملنے پر ناراض ہو کر سیاست سے دور رہنے والے سابق رکن پارلیمان آننت کمار ہیگڈے اس کے لیے موزوں سمجھے جا رہے ہیں۔

انت کمار ہیگڑے کیوں موزوں؟:۔ سرسی کے رہنے والے اور ہویک برہمن برادری سے تعلق رکھنے والے آننت کمار ہیگڈے چھ مرتبہ رکن پارلیمان رہ چکے ہیں اور

انہیں سیاسی تجربہ حاصل ہے۔ اس کے علاوہ وہ آر ایس ایس کے نظریاتی ماحول میں پوری طرح تربیت یافتہ ہیں۔ مزید یہ کہ کرناٹک میں خصوصاً ساحلی علاقوں میں ہندوتوا کے نام پر دیگر برادریوں پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر دوسری برادریوں کو تنقید کا نشانہ بنا کر ووٹوں کو مجتمع کرنے کی حکمت عملی بھی رکھتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ سوچ بھی پائی جاتی ہے کہ اگر انہیں آگے لایا جائے تو بی جے پی کو فائدہ ہوسکتا ہے۔ ریاستی سیاست پر اثر پیدا کرنے کے لیے اس سے پہلے بھی اننت کمار ہیگڑے کو آئندہ وزیر اعلیٰ یا بی جے پی ریاستی صدر کے طور پر پیش کرنے کی کوششیں ہو چکی ہیں۔ حال ہی میں بھٹکل کے ہندوسنگم پروگرام میں انہیں مدعو کرنے اور رخصت کرنے کے موقع پر بھی دوبارہ انہیں آئندہ وزیر اعلیٰ بنانے کے نعرے سنائی دیے۔ تاہم جب تک انہیں کوئی واضح یقین دہانی نہیں ملتی، اننت کمار ابھی کوئی قدم اٹھانے والے نہیں ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ وہ موزوں وقت کا انتظار کر رہے ہیں۔

نمائندگی کی آواز پہلے سے موجود:۔ ریاستی حکومت کی قیادت برہمن طبقہ کو دینے کی آواز پہلے سے ہی سنائی دیتی رہی ہے۔ جب جنوبی ہند میں بی جے پی کی مضبوط بنیاد نہیں تھی، تب بی ایس یڈی یورپا نے لنگایت برادری کو مذہبی مٹھوں اور سوامیوں کے ذریعے متحد کر کے اقتدار حاصل کیا تھا۔ اسی دوران ان کے ساتھ پارٹی تنظیم میں کام کرنے والے بنگلورو کے رکن پارلیمان اور برہمن برادری کے آننت کمار کو وزیر اعلیٰ بنانے کی کوششیں بھی سامنے آئی تھیں۔ لیکن لنگایت مٹھوں کے اثر و رسوخ کی وجہ سے یہ کوشش کامیاب نہ ہوسکی۔ بعد میں بدعنوانی کے ایک معاملہ میں جیل جانے کے بعد بھی یڈی یورپا نے اصرار کرتے ہوئے وکلیگا برادری کے ڈی وی سدانند گوڈا کو موقع دیا مگر اننت کمار کو منظوری نہیں دی۔ جب یڈی یورپا نے پارٹی چھوڑ کر نئی پارٹی کے جے پی قائم کی، اس وقت کئی لوگ بی ایل سنتوش کا نام بھی لیتے ہوئے نظر آئے۔ 2018 کے انتخابات کے بعد ایچ ڈی کماراسوامی نے جنتادل (ایس) کی جانب سے کانگریس کی حمایت سے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالا۔ 2019 میں ان کے مستعفی ہونے کے بعد یڈی یورپا دوبارہ وزیر اعلیٰ بنے۔ جب یڈی یورپا نے جولائی 2021 میں استعفیٰ دیا تو وزیر اعلیٰ کے لیے پرہلاد جوشی کا نام بھی سامنے آیا تھا۔ لیکن اس وقت بھی یڈی یورپا اپنے مؤقف پر قائم رہے اور بالآخر بسوراج بومائی کو وزیر اعلیٰ بنا دیا گیا۔

کیا اننت کمار کے معاملے میں بھی ذات کا تضاد ہے؟:۔ بظاہر اننت کمار ہیگڑے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ ذات پر مبنی نمائندگی کا فائدہ اٹھانے والوں میں شامل نہیں ہیں۔ اسی وجہ سے بعض پسماندہ طبقات کے لوگ ریاست کے دوسرے برہمن سیاست دانوں کے مقابلے میں اننت کمار کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ لیکن اگر ان کی سیاسی زندگی میں ملنے اور کھونے والے مواقع پر نظر ڈالی جائے، مثلاً پرہلاد جوشی کو وزیر بنانے کے لیے اننت کمار ہیگڑے کو نظرانداز کیا گیا تھا، تو یہ کہنا مشکل ہے کہ ذات پر مبنی نمائندگی کا عنصر ان کے معاملے میں موجود نہیں رہا۔ گھر کے باہر اننت کمار ہیگڑے کہتے ہیں کہ ذات کی تنگ نظری اور ذات کی برتری کا اظہار ہندو مذہب کو نقصان پہنچاتا ہے اور اتحاد کو کمزور کرتا ہے۔ لیکن برہمن برادری کو ذات کے نام پر دی جانے والی نمائندگی اور پس پردہ حکمت عملی کو وہ محض اہلیت کی بنیاد پر دیا گیا موقع قرار دیتے ہیں۔ بھٹکل کے ہندوسنگم میں اپنی تقریر کے دوران اننت کمار ہیگڈے نے ایسے انداز میں تقریر کی جیسے وہ ذات پات کے نظام کو مسترد کرتے ہوں اور مساوات کی بات کرتے ہوں۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ ہندو مذہبی شاستروں میں ذات پات کی کوئی تفریق موجود نہیں ہے اور صرف وہی لوگ اس کے خلاف بات کرتے ہیں جنہوں نے منوسمرتی نہیں پڑھی۔ لیکن بی آر امبیڈکر نے منوسمرتی کو کیوں جلایا تھا اس کا جواب اننت کمار نہیں دے سکتے۔ یہی اننت کمار کا تضاد ہے۔

مشرق وسطیٰ میں جنگ کا خطرہ، تیل ہی نہیں انٹرنیٹ بھی متاثر ہونے کا خدشہ

نئی دہلی: مشرق وسطیٰ میں جب بھی جنگ کے بادل منڈلاتے ہیں تو سب سے پہلے لوگوں کو پٹرول اور ایل پی جی گیس کی قیمتوں کی فکر ہوتی ہے۔ کویت، قطر یا ایران میں کشیدگی

بڑھنے پر اس کے اثرات دنیا بھر کی معیشت اور عام لوگوں کی جیب پر پڑتے ہیں۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسی جنگی صورتحال میں صرف تیل ہی نہیں بلکہ دنیا کا انٹرنیٹ نظام بھی متاثر ہوسکتا ہے اور لمحوں میں عالمی رابطہ منقطع ہونے کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے۔ ایران کے ساحل کے قریب واقع آبنائے ہرمز صرف تیل بردار جہازوں کا راستہ ہی نہیں بلکہ عالمی انٹرنیٹ کے لیے بھی انتہائی اہم گزرگاہ سمجھی جاتی ہے۔ اگر اس خطے میں جنگ شدت اختیار کرتی ہے تو سمندر کی تہہ میں بچھائی گئی فائبر آپٹک کیبلز کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے جس سے دنیا کے کئی ممالک کی ڈیجیٹل خدمات متاثر ہوسکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق دنیا میں تقریباً 97 فیصد انٹرنیٹ ڈیٹا سمندر کی تہہ میں بچھائی گئی سب میرین فائبر آپٹک کیبلز کے ذریعے منتقل ہوتا ہے جبکہ سیٹلائٹ کے ذریعے صرف 3 فیصد ڈیٹا کی ترسیل ہوتی ہے۔ یہ باریک مگر انتہائی طاقتور کیبلز سیکنڈوں میں ٹیرابائٹس کے حساب سے ڈیٹا منتقل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ آبنائے ہرمز کے تقریباً سو میٹر گہرے پانی میں ایسی کئی اہم کیبلز گزرتی ہیں جنہیں ماہرین انٹرنیٹ کاریڈور بھی کہتے ہیں۔ ان کیبلز کے ذریعے ہی دنیا بھر میں واٹس ایپ پیغامات، یو پی آئی ادائیگیاں، ای میلز اور آن لائن اسٹریمنگ خدمات جیسے نیٹ فلکس تک ڈیٹا پہنچتا ہے۔ اگر جنگ کے دوران ان کیبلز کو نقصان پہنچتا ہے تو عالمی رابطہ کاری اور ڈیجیٹل خدمات بری طرح متاثر ہوسکتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جنگ کی صورت میں دشمن ممالک کے مواصلاتی نظام کو متاثر کرنے کے لیے ان زیر سمندر کیبلز کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ حتیٰ کہ جنگی جہازوں کے بڑے لنگر بھی حادثاتی طور پر ان حساس کیبلز کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اگر کیبل ٹوٹ جائے تو اسے ٹھیک کرنے کے لیے خصوصی تکنیکی جہاز اور ماہر انجینیئرز کی ضرورت ہوتی ہے، جو جنگی ماحول میں ایک مشکل اور خطرناک کام ہوتا ہے۔ بھارت کے لیے بھی اس صورتحال میں خطرہ موجود ہے۔ ماہرین کے مطابق بھارت کے تقریباً ایک تہائی انٹرنیٹ ڈیٹا کا انحصار اسی راستے پر ہے جو آبنائے ہرمز سے گزرتا ہے۔ بھارت کو یورپ اور مشرق وسطیٰ سے جوڑنے والی اہم کیبلز جیسے SEA-ME-WE 4، IMEWE اور FALCON اسی خطے سے گزرتی ہیں۔ اگر یہاں کوئی بڑا حادثہ یا حملہ ہوتا ہے تو بھارت کا آئی ٹی شعبہ، بینکنگ نظام اور بین الاقوامی مواصلات شدید متاثر ہوسکتے ہیں۔ اس خطرے کے پیش نظر ٹیکنالوجی کمپنی گوگل نے متبادل راستوں پر کام شروع کیا ہے۔ گوگل کے سی ای او سندر پچائی نے حال ہی میں انڈیا۔امریکہ کنیکٹ منصوبے کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد بھارت کے لیے محفوظ اور متبادل انٹرنیٹ راستے تیار کرنا ہے۔ اس منصوبے کے تحت بھارت کے مشرقی ساحل سے جنوبی افریقہ کے راستے امریکہ تک اور آسٹریلیا کے راستے امریکہ تک نئی انٹرنیٹ کیبلز بچھانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اگر یہ منصوبے مکمل ہوجاتے ہیں تو مشرق وسطیٰ میں کسی بھی جنگی صورتحال کے باوجود بھارت کے انٹرنیٹ نظام پر کم سے کم اثر پڑے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان منصوبوں کو مکمل ہونے میں ابھی چند سال لگ سکتے ہیں۔ اس دوران آبنائے ہرمز نہ صرف تیل کی ترسیل بلکہ دنیا کے ڈیجیٹل نظام کے لیے بھی ایک حساس اور اہم مقام بنا رہے گا۔

ہمارے وزیر اعظم کمپرومائزڈ ہیں، اس کے نتائج پورا ملک دیکھ رہا ہے: راہل

دہلی:۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے ایوان کی کارروائی کے دوران حکومت اور پارلیمانی طریقہ کار پر سخت اعتراضات اٹھاتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن کو اپنی بات رکھنے کا مناسب موقع نہیں دیا جارہا۔ انہوں نے کہا لگایا کہ جب بھی وہ اہم سوالات اٹھاتے ہیں تو انہیں بولنے سے روک دیا جاتا ہے۔

راہل گاندھی نے اسپیکر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایوان ہندوستان کے عوام کی نمائندگی کرتا ہے اور یہ کسی ایک جماعت کا نہیں بلکہ پورے ملک کا ادارہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ متعدد مواقع پر ان کا نام لیا جاتا ہے اور ان کے بارے میں باتیں کی جاتی ہیں مگر جب وہ اپنی وضاحت یا موقف پیش کرنے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو انہیں روک دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے جب ہندوستان کی پارلیمانی تاریخ میں قائد حزب اختلاف کو بولنے سے روکا گیا۔ ان کے مطابق حالیہ مباحثے کے دوران انہیں اپنی بات مکمل کرنے کا موقع نہیں دیا گیا، حالانکہ ان کا نام لیا گیا تھا اور وہ ایوان کے سامنے اپنا موقف رکھنا چاہتے تھے۔ راہل گاندھی نے اپنی تقریر میں کہا کہ گزشتہ مرتبہ جب انہوں نے ایوان میں خطاب کیا تھا تو انہوں نے وزیر اعظم سے متعلق بعض بنیادی سوالات اٹھائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان سوالات میں وزیر اعظم کے کمپرومائزڈ ہوجانے حساس معاملات میں سمجھوتہ چکے (، جنرل منوج مکند نروانے سے متعلق امور، جیفری ایپسٹین سے جڑے مباحث اور اڈانی گروپ کا معاملہ شامل تھا۔ ان کے مطابق ان حساس موضوعات کو اٹھانے کے بعد انہیں خاموش کرانے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام مسائل ہندوستان کے عوام کے لیے انتہائی اہم ہیں اور پارلیمنٹ میں ان پر کھل کر گفتگو ہونی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ جمہوری نظام کی بنیاد ہی یہ ہے کہ ایوان میں مختلف نظریات اور آوازوں کو اظہار کا پورا موقع دیا جائے۔ راہل گاندھی نے سخت حملہ بولتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کمپرومائزڈ ہیں اور اس کے نتائج پورا ملک دیکھ رہا ہے۔ ان کے مطابق اگر ایسے اہم سوالات پر بحث سے گریز کیا جائے گا تو اس سے جمہوری عمل کمزور ہوگا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پارلیمنٹ جمہوریت کا بنیادی ستون ہے اور یہاں اپوزیشن کی آواز کو دبانا جمہوری روایت کے خلاف ہے۔ ان کے مطابق ملک کے عوام چاہتے ہیں کہ ان کے نمائندے ایوان میں آزادانہ طور پر سوال اٹھائیں اور حکومت ان کا جواب دے۔

سپریم کورٹ نے غازی آباد کے ہریش رانا کو 13 برس بعد دی خواہش مرگ کی اجازت

دہلی:۔ سپریم کورٹ نے غازی آباد کے رہنے والے 30 سالہ ہریش رانا کو خواہش مرگ (یوتھینیشیا) کی اجازت دے دی ہے۔ ہریش رانا گزشتہ تقریباً 13 برس سے کوما کی حالت میں بستر پر ہیں۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں ہدایت دی کہ انہیں نئی دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کے پیلی ایٹو کیئر شعبے میں داخل کیا جائے تا کہ طبی نگرانی میں ان کا علاج مرحلہ وار واپس لیا جا سکے اور پوری کارروائی ان کی عزت و وقار کو برقرار رکھتے ہوئے انجام دی جائے۔

یہ فیصلہ جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس کے وی وشواناتھن پر مشتمل بنچ نے سنایا۔ عدالت نے سماعت کے دوران اس معاملے کو نہایت افسوس ناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ دینا آسان نہیں تھا مگر ایسے حالات میں انسانی وقار اور مسلسل تکلیف کو بھی نظر میں رکھنا ضروری ہے۔ جسٹس پاردیوالا نے کہا کہ یہ ایک انتہائی تکلیف دہ صورت حال ہے اور عدالت اس نوجوان کو طویل اذیت میں مبتلا نہیں دیکھ سکتی۔ ان کے مطابق اب وہ مرحلہ آ گیا ہے جہاں آخری فیصلہ کرنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔ عدالت نے ہریش رانا کے خاندان کی تعریف بھی کی اور کہا کہ ان کے اہل خانہ نے گزشتہ برسوں میں غیر معمولی صبر اور وابستگی کا مظاہرہ کیا۔ عدالت کے مطابق کسی سے حقیقی محبت کا مطلب یہی ہے کہ مشکل ترین وقت میں بھی اس کا ساتھ نہ چھوڑا جائے۔ ہریش کے اہل خانہ نے برسوں تک ان کی دیکھ بھال جاری رکھی اور ہر ممکن علاج کرایا۔ دستاویزات کے مطابق ہریش رانا 2013 میں اس وقت شدید زخمی ہو گئے تھے جب وہ چنڈی گڑھ میں تعلیم کے دوران اپنے ہاسٹل کی چوتھی منزل سے گر گئے تھے۔ اس حادثے میں ان کے سر پر شدید چوٹیں آئیں اور وہ اسی وقت سے بے ہوش حالت میں ہیں۔ طویل عرصے تک بستر پر رہنے کے باعث ان کے جسم پر کئی زخم بھی ہو چکے ہیں اور انہیں سانس لینے، خوراک حاصل کرنے اور روزمرہ دیکھ بھال کے لیے مستقل طبی مدد درکار رہتی ہے۔ ایمس کے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے حال ہی میں ہریش رانا کے گھر جا کر ان کا طبی معائنہ کیا تھا۔ اس کے بعد عدالت میں پیش کی گئی رپورٹ میں بتایا گیا کہ وہ ٹریکیو اسٹومی ٹیوب کے ذریعے سانس لے رہے ہیں جبکہ گیسٹرو سٹومی ٹیوب کے ذریعے انہیں غذا دی جارہی ہے۔ اس سے پہلے دہلی ہائی کورٹ نے اس درخواست کو مسترد کر دیا تھا اور کہا تھا کہ ہندوستانی قانون میں فعال خواہش مرگ کی اجازت نہیں ہے۔ بعد میں اگست 2024 میں یہ معاملہ سپریم کورٹ پہنچا جہاں مرکز کو نوٹس جاری کرتے ہوئے انسانی بنیادوں پر حل تلاش کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اب عدالت کے تازہ فیصلے کے بعد ہریش رانا کے معاملے میں قانونی راستہ واضح ہو گیا ہے۔

لوک سبھا میں خامنہ ای کو سلام: انھوں نے امریکہ کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکے: آنند بھدوریا نے مودی حکومت کو دکھایا آئینہ

دہلی؛۔ سماجوادی پارٹی رکن پارلیمنٹ آنند بھدوریا نے آج لوک سبھا میں اسپیکر اوم برلا کے خلاف لائی گئی عدم اعتماد کی تحریک پر بحث اپنی بات رکھتے ہوئے مرکز کی مودی حکومت کو کئی معاملوں میں تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے مرکزی حکومت پر امریکہ کے سامنے جھکنے کا سنگین الزام عائد کیا اور سابق ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کا حوالہ دیتے ہوئے آئینہ بھی دکھایا۔ آنند بھدوریا نے لوک سبھا میں کہا کہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکہ کے آگے گھٹنے ٹیکنے سے انکار کر دیا، انھوں نے شہادت کو گلے لگانا قبول کیا۔ دوسری طرف مودی حکومت نے امریکہ کے آگے گھٹنے ٹیک دیے، کمپرومائزڈ ہو گئے۔ بھدوریا نے ایوان میں بہ آواز بلند کہا کہ مرکزی حکومت کو عوام کے سامنے یہ سچائی بتانی چاہیے کہ غزہ–اسرائیل جنگ کے بعد دنیا کے کون سے ملک کا وزیر اعظم اسرائیل دورہ پر گیا۔ انھوں نے یہ بھی جاننا چاہا کہ کس کے مشورہ پر پی ایم

مودی نے جنگ کے دروازے پر کھڑے ملک کا دورہ کیا۔ بھدوریا نے ایوان زیریں میں اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو میں سلام کرتا ہوں۔ انھوں نے امریکہ کے آگے گھٹنے ٹیکنے سے انکار کر دیا اور شہادت کو گلے لگایا۔ آپ (مودی حکومت) نے تو امریکہ کے آگے گھٹنے ٹیک دیے ہیں۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ پی ایم مودی کو جنگ کے دروازے پر کھڑے اسرائیل کا دورہ پر بھیج کر ان کی سیکورٹی کے ساتھ کھلواڑ کیا گیا۔ اسرائیل بھیج کر وزیر اعظم کی جان کو جوکھم میں ڈالا گیا۔ سماجوادی پارٹی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے ان کی پارٹی یا انھیں کوئی شکایت نہیں ہے، اور اسپیکر نے سماجوادی پارٹی چیف اکھلیش یادو کو ایوان میں بولنے کے لیے پورا وقت دیا ہے، لیکن بی جے پی کے اعمال کی وجہ سے اسپیکر اوم برلا کے خلاف تحریک عدم اعتماد لانے کی ضرورت پڑی۔ انھوں نے کہا کہ اوم برلا بذات خود ٹھیک ہیں، لیکن ان پر برسر اقتدار طبقہ کا زبردست دباؤ ہے، جس کی وجہ سے ایوان کی کارروائی ٹھیک طرح نہیں چل رہی۔

تمام جماعتوں کی درسی کتابوں کا جائزہ لینے کی ہدایت: سپریم کورٹ میں سرکار

دہلی:۔ مرکزی حکومت نے بدھ کے روز سپریم کورٹ کو بتایا کہ اس نے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) کو تمام جماعتوں کی درسی کتابوں کا جائزہ لینے کی ہدایت دی ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیا باگچی اور جسٹس وپل ایم پنچولی پر مشتمل بنچ نے کہا کہ اگر مرکز نے این سی ای آر ٹی سے ایسا کرنے کو کہنے کے بجائے نصاب کا جائزہ لینے کے لیے ایک ماہر کمیٹی تشکیل دی ہوتی تو یہ بہتر ہوتا۔ سپریم کورٹ نے یہ بات این سی ای آر ٹی کی آٹھویں جماعت کی سماجی علوم کی کتاب سے متعلق اس معاملے کی سماعت کے دوران کہی جس کا اس نے ازخود نوٹس لیا ہے۔ اس سماجی علوم کی کتاب میں عدلیہ میں بدعنوانی کے بارے میں قابلِ اعتراض مواد شامل تھا۔ سولیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ حکومت نے این سی ای آر ٹی سے صرف آٹھویں جماعت ہی نہیں بلکہ تمام جماعتوں کی درسی کتابوں کا جائزہ لینے کے لیے کہا ہے۔ انہوں نے بنچ کو یقین دہانی کرائی کہ نصاب کا جائزہ لینے کے لیے مضمون کے ماہرین پر مشتمل ایک پینل تشکیل دیا جائے گا۔ انہوں نے بنچ سے کہا، ہم نے نظامی تبدیلیاں شروع کر دی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مضمون کے ماہرین کی جانچ کے بغیر کچھ بھی شائع نہیں کیا جائے گا۔ مہتا نے بنچ کو یہ بھی بتایا کہ این سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر نے غیر مشروط معافی مانگتے ہوئے ایک حلف نامہ بھی داخل کیا ہے۔ اس سے پہلے سپریم کورٹ نے 26 فروری کو این سی ای آر ٹی کی آٹھویں جماعت کی سماجی علوم کی اس درسی کتاب کی آئندہ کسی بھی اشاعت، دوبارہ طباعت یا ڈیجیٹل اشاعت پر مکمل پابندی عائد کر دی تھی۔

مغربی ایشیا کی جنگ اور ایل پی جی بحران پر پارلیمنٹ میں بحث ہو، وزیر اعظم جواب دیں: ملکارجن کھڑگے

دہلی:۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بدھ کے روز مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی اور ملک میں رسوئی گیس کی قلت کے مسئلے پر پارلیمنٹ میں تفصیلی بحث کرانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اس معاملے پر ایوان میں آکر جواب دینا چاہیے کیونکہ ملک کے عوام کو حقیقت جاننے کا پورا حق حاصل ہے۔ ملکارجن کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں مرکزی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے کی جا رہی نام نہاد ذرائع پر مبنی یقین دہانیاں دراصل اس کی ناکامی کو ظاہر کرتی ہیں۔ ان کے مطابق مغربی ایشیا میں ممکنہ جنگ کے بارے میں پہلے ہی اندازے موجود تھے لیکن اس کے باوجود حکومت نے ہندوستان کی توانائی سپلائی کو محفوظ بنانے کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا۔ کھڑگے نے کہا کہ اب صورتحال مسلسل سنگین ہوتی جا رہی ہے اور عام لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کھڑگے نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایندھن کی کمی کے باعث زرعی سرگرمیوں اور کھاد کی فراہمی پر منفی اثر پڑ رہا ہے جس کا سب سے زیادہ نقصان کسانوں کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔ ان کے مطابق کئی علاقوں میں ایل پی جی سلنڈروں کی سپلائی محدود ہوگئی ہے، گیس حاصل کرنے کے لیے لمبی قطاریں لگ رہی ہیں اور بعض مقامات پر گھریلو سلنڈر کے لیے پچیس دن تک انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تجارتی سلنڈروں کی قلت بھی سنگین صورت

اختیار کر رہی ہے۔ کانگریس صدر نے الزام لگایا کہ گیس کی کمی کے سبب کئی ریسٹورنٹ اور چھوٹے کھانے کے مراکز بند ہونے کے دہانے پر پہنچ گئے ہیں۔ ان کے مطابق اس صورتحال میں ذخیرہ اندوزی اور کالا بازاری کے واقعات بھی سامنے آرہے ہیں جس سے عوامی مشکلات مزید بڑھ رہی ہیں۔ کھڑگے نے اپنی پوسٹ میں ماضی کی مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ نوٹ بندی کے دوران حکومت نے دعویٰ کیا تھا کہ پچاس دن کے اندر نقدی کی قلت ختم ہو جائے گی، جبکہ کورونا وبا کے دوران بھی ابتدا میں اس بحران کو سنجیدہ مسئلہ نہیں بتایا گیا تھا۔ ان کے مطابق اب مغربی ایشیا کی کشیدگی کے دوران بھی یہ کہا جا رہا ہے کہ ہندوستان کے پاس چوہتر دن کا تیل اور توانائی کا ذخیرہ موجود ہے، لیکن زمینی حالات مختلف نظر آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس پورے معاملے پر پارلیمنٹ میں مکمل بحث ہونی چاہیے اور وزیر اعظم کو ایوان میں آکر ملک کو جواب دینا چاہیے۔ ان کے مطابق عوام کو اصل صورتحال کے بارے میں آگاہ کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ادھر کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بھی الزام لگایا کہ ملک میں رسوئی گیس کی قلت حکومت کی پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ آخر عوام کب تک اس طرح کی صورتحال برداشت کریں گے۔ اسی دوران آل انڈیا مہلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے بھی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ گھریلو گیس سلنڈر اور تجارتی سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ عوام پر اضافی بوجھ ڈال رہا ہے اور حکومت کو اس معاملے پر جواب دینا چاہیے۔

بھارت ٹیکسی کو جلد ہی ملک کے تمام بڑے شہروں تک پھیلا دیا جائے گا: حکومت

دہلی:۔ حکومت نے بدھ کے روز کہا کہ تعاونی شعبے کی نقل و حمل کی خدمت ہندوستان ٹیکسی کو آئندہ دو سے تین برسوں میں ملک کے تمام بڑے شہروں اور تعلقہ سطح تک وسعت دی جائے گی۔ راجیہ سبھا میں وقفۂ سوالات کے دوران تعاونی انجمنوں کے ذریعے روزگار پیدا کرنے سے متعلق ضمنی سوالوں کے جواب میں وزیر مملکت برائے تعاون کرشن پال گرجر نے کہا کہ 'ہندوستان ٹیکسی' کی شروعات ڈرائیوروں کو بااختیار بنانے اور ان کی آمدنی میں اضافہ کرنے کے مقصد سے کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس خدمت کی بکنگ موبائل اطلاقیے کے ذریعے آسانی سے کی جاسکتی ہے۔ اس میں حفاظت کی مکمل ضمانت اور پوری شفافیت موجود ہے۔ اسے دہلی پولیس کے ساتھ بھی منسلک کیا گیا ہے۔ وزیر نے بتایا کہ 'ہندوستان ٹیکسی' اس وقت دہلی۔ این سی آر کے علاوہ گجرات کے شہروں احمد آباد، راجکوٹ، سومناتھ اور دوارکا میں چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ دو یا تین برسوں میں اس خدمت کو تمام بڑے شہروں اور تعلقہ سطح تک پہنچایا جائے گا۔ اب تک اس کے ساتھ چار لاکھ ڈرائیور رجسٹر ہو چکے ہیں۔ گزشتہ ماہ مرکزی وزیر برائے تعاون امت شاہ نے 'ہندوستان ٹیکسی' خدمت کا آغاز کیا تھا، جو تعاونی بنیاد پر چلنے والا ملک کا پہلا سواری فراہم کرنے والا برقی پلیٹ فارم ہے۔ یہ پلیٹ فارم ملک کی آٹھ بڑی تعاونی تنظیموں کے ذریعے قائم کیا گیا ہے، جن میں دودھ کے شعبے کی معروف تنظیم امول بھی شامل ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے ڈرائیوروں کی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوگا اور انہیں ملکیت کا فائدہ بھی حاصل ہوگا۔

RNI NO:KARURD/2012/42909,
Owner Naseema Banu, Editor and Printer: Mudasir Ahmed, Publisher Mohamed Liyakhat, Published at Aaj Ka Inqalab, Muslim Hostel Complex, 1st Floor, Sir M.V Road, Shimoga 577201,
Printed at Suddi Bharathi Publishers, Opp Kallur Mandli Industrial Area, Hihole Road, Shimoga-577202

ವಾರ್ತಾ ಮತ್ತು ಸಾರ್ವಜನಿಕ ಸಂಪರ್ಕ ಇಲಾಖೆ

ಕೃಷಿ ತಂದ ಖುಷಿ

ಕರುನಾಡಲ್ಲಿ ಅಭಿವೃದ್ಧಿಯ ಹೊಸ ಮನ್ವಂತರ

ನಾಡಿನ ಕೃಷಿಗೆ ಆಧುನಿಕತೆಯ ಸ್ಪರ್ಶ

- ಕೃಷಿಯಲ್ಲಿ ಆಧುನಿಕ ತಂತ್ರಜ್ಞಾನವನ್ನು ಉತ್ತೇಜಿಸುವ ಉದ್ದೇಶದಿಂದ "ಹೈಟೆಕ್ ಹಾರ್ವೆಸ್ಟರ್ ಹಬ್" ಯೋಜನೆಗೆ ಚಾಲನೆ
- ಕೃಷಿ ಯಾಂತ್ರೀಕರಣ ಸಂಸ್ಕರಣಾ ಘಟಕಗಳಿಗಾಗಿ 1.31 ಲಕ್ಷ ಫಲಾನುಭವಿಗಳಿಗೆ **ರೂ.286 ಕೋಟಿ** ಆರ್ಥಿಕ ನೆರವು
- **ರೂ.252 ಕೋಟಿ** ವೆಚ್ಚದಲ್ಲಿ 1.50 ಲಕ್ಷ ಹೆಕ್ಟೇರ್ ಕೃಷಿ ಭೂಮಿಯಲ್ಲಿ ಸೂಕ್ಷ್ಮ ನೀರಾವರಿ ಘಟಕಗಳ ಅಳವಡಿಕೆ
- ಕೃಷಿ ಉತ್ಪನ್ನಗಳ ದೀರ್ಘಾವಧಿ ಸಂಗ್ರಹಣೆಗಾಗಿ 14,000 ಮೆಟ್ರಿಕ್ ಟನ್ ಸಾಮರ್ಥ್ಯದ **6 ಶೀತಲ ಘಟಕಗಳ** ಸ್ಥಾಪನೆಗೆ ಕ್ರಮ

ಕರ್ನಾಟಕ ನವ ನಿರ್ಮಾಣಕ್ಕೆ
ಗ್ಯಾರಂಟಿ ಸರ್ಕಾರ...

ಸಾಂಪ್ರದಾಯಿಕ ಬೇಸಾಯ ಪದ್ಧತಿಯಿಂದ ಸಂಕಷ್ಟದಲ್ಲಿದ್ದ ರಾಜ್ಯದ ಕೃಷಿಕರಿಗೆ ಆಧುನಿಕ ಸವಲತ್ತುಗಳನ್ನು ಒದಗಿಸಿ, ಕೃಷಿಯನ್ನು ಲಾಭದಾಯಕ ವೃತ್ತಿಯಾಗಿಸುವುದು ನಮ್ಮ ಸರ್ಕಾರದ ಸಂಕಲ್ಪವಾಗಿದೆ.

ವೈಜ್ಞಾನಿಕ ಮನೋಧರ್ಮ ಬೆಳೆಸಿಕೊಳ್ಳುವುದು; ಪ್ರಶ್ನೆ ಮಾಡುವ ಮತ್ತು ಬದಲಾವಣೆಗೆ ಒಡ್ಡಿಕೊಳ್ಳುವ ಮನಃಸ್ಥಿತಿ ಬೆಳೆಸಿಕೊಳ್ಳುವುದು.- ಪ್ರತಿಯೊಬ್ಬ ಭಾರತೀಯನ ಸಂವಿಧಾನಬದ್ಧ ಮೂಲಭೂತ ಕರ್ತವ್ಯ

CMofKarnataka https://dipr.karnataka.gov.in/

ಕರ್ನಾಟಕ ವಾರ್ತೆ

ಪರಿಶಿಷ್ಟ ಜಾತಿ / ಪರಿಶಿಷ್ಟ ಪಂಗಡ / ಹಿಂದುಳಿದ ವರ್ಗ / ಬ್ರಾಹ್ಮಣ ಸಮುದಾಯಗಳ ಮಾಲೀಕತ್ವ ಮತ್ತು ಸಂಪಾದಕತ್ವದ ಪತ್ರಿಕೆಗಳಿಗೆ ಪ್ರೋತ್ಸಾಹ ರೂಪದ ಜಾಹೀರಾತು

اسلام میں صدقۂ فطر وزکوٰۃ کا نظام ملت کی خوش حالی کا ضامن ہے

رمضان کا ایک اہم عمل صدقۂ فطر ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ "نبی ﷺ نے صدقۂ فطر کو ضروری قرار دیتے ہوئے فرمایا۔ یہ صدقہ روزے دار کے لیے لغویات اور بے حیائی کی باتوں سے پاکیزگی کا باعث اور مسکینوں کے لیے خوراک کا سامان فراہم کرتا ہے۔ جو شخص اسے عید کی نماز سے پہلے ادا کرتا ہے تو یہ ایک قبول ہونے والا صدقہ ہے اور جو شخص نماز کے بعد اسے ادا کرتا ہے تو وہ عام صدقوں میں سے ایک صدقہ ہے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ) اس حدیث میں صدقۂ فطر کی دو حکمتیں بیان کی گئی ہیں۔ ایک حکمت یہ ہے کہ روزے دار سے بہت سی کوتاہیاں ہوجاتی ہیں، زبان ونگاہ سے بہت سی خطائیں صادر ہونے کا امکان رہتا ہے، اس لیے روزوں کے اختتام پر صدقے کا حکم دیا گیا تاکہ اس صدقے کے ذریعے وہ کوتاہیاں اور خطائیں بخش دی جائیں جو روزے دار سے قصداً یا سہواً سرزد ہوگئی ہیں اور اس طرح روزے دار کو پاکیزگی حاصل ہوجاتی ہے۔ یہ اللہ کا کتنا بڑا انعام ہے کہ اس نے چند سکوں کے عوض ہمارے گناہ معاف کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

دوسری حکمت یہ بیان کی گئی ہے کہ عید کے دن تمام مسلم معاشرے کو خوشی ومسرت میں شریک ہونا چاہیے اور غرباء و مساکین کو مانگے بغیر اتنی رقم ضرور مل جانی چاہیے کہ وہ عید کی خوشی دوسروں کی طرح منا سکیں۔ دوسروں کو خوش کرنا بہت بڑی نیکی ہے جو جنت کا مستحق بناتی ہے۔ اس لیے حکم دیا گیا کہ صدقۂ فطر کی رقم نمازِ عید سے پہلے پہلے غریب افراد تک ضرور پہنچا دی جائے تاکہ وہ بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہوسکیں۔ کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے صدقۂ فطر کے لیے زکوٰۃ الفطر کا لفظ استعمال فرمایا ہے جس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ اس کی ادائیگی بھی زکوٰۃ کی طرح ضروری ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ زکوٰۃ مال پر واجب ہوتی ہے اور مال کو پاک کرتی ہے جب کہ صدقۂ فطر انسان پر واجب ہوتا ہے اور اُسے گناہوں کی آلائشوں سے پاک کرتا ہے۔ فطرہ دراصل افطار کے ہم معنی ہے۔ دونوں کا مادہ "فطر" ہے۔ جس طرح روزہ مکمل ہونے پر شام کو افطار کیا جاتا ہے اسی طرح ماہِ رمضان کی تکمیل پر صدقہ فطر ادا کیا جاتا ہے۔ صدقۂ فطر ہر صاحب نصاب مسلمان پر واجب ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا، مالداری کی حالت کے بغیر کوئی صدقہ نہیں۔

صدقۂ فطر ہر آزاد وغلام، مرد وعورت، ہر چھوٹے بڑے پر واجب ہے حتیٰ کہ عید کا چاند دیکھنے کے بعد نمازِ عید سے پہلے جو بچہ پیدا ہوا اس پر بھی صدقۂ فطر واجب ہے۔ صدقۂ فطر سرپرست پر واجب ہوتا ہے اور اس کو ان لوگوں کی طرف سے جن کا وہ کفیل ہو، ادا کرنا ضروری ہے۔ مثلاً نابالغ بچوں کا صدقۂ فطر باپ کے ذمہ ہے۔ اگر کوئی نوکر یا خدمت گار ہو تو اس کی طرف سے صدقۂ فطر مالک کو ادا کرنا ضروری ہے۔

زکاۃ اور صدقۂ فطر میں فرق یہ ہے کہ زکاۃ مال پر ایک سال گزرنے کے بعد فرض ہوتی ہے۔ جب کہ صدقہ فطر کے لیے یہ شرط نہیں ہے۔ اگر نمازِ عید سے پہلے کسی شخص کو اتنا مال مل جائے کہ وہ صاحب نصاب ہوجائے تو اس پر صدقۂ فطر واجب ہے۔

مقدار: صدقۂ فطر اگر گندم کی صورت میں دیا جائے تو نصف صاع دیا جائے گا۔ گندم کے علاوہ دیگر اشیاء ایک صاع دی جائیں گی۔ ہندوستانی وزن میں نصف صاع ایک کلو چھ سو چھیاسٹھ گرام (1.666) اور ایک صاع تین کلو تین سو بتیس گرام ہے۔ تمام خوردنی اشیاء جن کا استعمال بطور غذا کیا جاتا ہو ان کو صدقۂ فطر میں دیا جاسکتا ہے۔ البتہ قیمتی سے قیمتی چیز دینا افضل ہے۔ صدقۂ فطر اگر کوئی عید کی نماز سے پہلے ادا نہ کرسکے تو اسے نماز کے بعد ادا کردینا چاہیے۔ صدقۂ فطر پیشگی بھی ادا کرنا جائز ہے۔ صدقۂ فطر کے بھی مصارف وہی ہیں جو زکوٰۃ کے ہیں۔

زکوٰۃ ۔ زکوٰۃ اسلام کا اہم رکن ہے، عام طور پر ہم زکوٰۃ رمضان میں ادا کرتے ہیں، حالانکہ یہ ضروری نہیں ہے کہ زکوٰۃ رمضان میں ادا کی جائے، بلکہ مال پر جب ایک سال گزر جائے تو ادا کردی جائے، لیکن موجودہ زمانے میں مسلم معاشرہ میں یہ رواج عام ہوگیا ہے کہ محصلین زکوٰۃ بھی رمضان میں آتے ہیں اور ہم بھی رمضان میں ادا کرتے ہیں۔ اس نیت سے کہ رمضان میں ہر نیکی کا ثواب دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ہوجاتا ہے۔

نقدی، زیور، اموال تجارت سب پر زکوٰۃ ہے، جانوروں پر بھی زکوٰۃ ہے، کھیتی باڑی پر جو زکوٰۃ ہے اسے عشر کہتے ہیں۔ ان کے تفصیلی مسائل کتب فقہ میں آپ ملاحظہ کرسکتے ہیں۔ زکوٰۃ کے معنیٰ ہیں پاک ہونا۔ چوں کہ زکوٰۃ نکالنے سے مال پاک ہوجاتا ہے اور زکوٰۃ نکالنے والے کا دل بھی پاک ہوجاتا ہے اس لیے اس فریضہ کو زکوٰۃ کہا جاتا ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں صاحب نصاب ہونے پر مخصوص مقدار میں مال مستحقین کو دینے کا نام زکوٰۃ ہے۔ عشر کے معنی دسویں حصہ کے ہیں۔ چوں کہ کھیتی باڑی وغیرہ کا دسواں حصہ راہِ خدا میں دیا جاتا ہے اس لیے اسے عشر کہا جاتا ہے۔

عشر اور زکوٰۃ کی فرضیت کے بارے میں کسی کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اس کی فرضیت کا منکر کافر ہے۔ زکوٰۃ ۲ھ میں فرض ہوئی۔ قرآن میں ۳۰ مرتبہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ احادیث میں بھی متعدد بار اس حکم کی تاکید کی گئی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، روزے رکھنا اور حج کرنا۔ (بخاری ومسلم)

قرآن مجید میں متعدد بار یہ الفاظ آئے ہیں **وَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ** نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ قرآن پاک نے زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں اور دولت کو سینت سینت کر رکھنے والوں کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے: "اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے انھیں دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دیجیے۔ اس دن سونے چاندی کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا اور اس سے ان کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں پر داغا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا یہ وہ خزانہ ہے جس کو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، اب تم اپنے خزانہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ (التوبۃ:35-34) مسلم معاشرے کی بنیادی خصوصیات بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا۔

مومن مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ وہ بھلائی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے روکتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو عنقریب اللہ اپنی رحمت سے نوازے گا۔ بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔" (التوبۃ:71) نبی کریم ﷺ نے اسلام کے مکمل ہونے کی نشانی زکوٰۃ کو قرار دیا۔ آپؐ نے فرمایا **اِنَّ مِنۡ تَمَامِ اِسۡلَامِکُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوۡا زَکٰوۃَ اَمۡوَالِکُمۡ۔** تمہارے اسلام کی تکمیل کے لیے یہ ضروری ہے کہ تم اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرو۔ (مسند بزار)

نبی کریمؐ نے فرمایا: "جو شخص سونے چاندی کی زکوٰۃ نہ دے گا قیامت کے روز اس کے مال کی تختیاں بنائی جائیں گی۔ ان تختیوں کو دوزخ کی آگ میں تپا کر ان کی پیشانی، پہلوؤں اور پیٹھ کو داغا جائے گا۔ قیامت کا ایک دن پچاس ہزار برس کا ہوگا۔ اس شخص پر اس دن یہی عذاب ہوتا رہے گا یہاں تک کہ تمام بندوں کے درمیان فیصلہ کردیا جائے گا۔ فیصلہ کے بعد وہ شخص جہنم میں جائے گا یا جنت میں۔ (مسلم)

ایک دوسری حدیث میں جانوروں کی زکوٰۃ نہ دینے والوں کے بارے میں فرمایا گیا: اگر کوئی شخص اپنے جانور کی زکوٰۃ نہ دے گا تو قیامت کے دن وہ جانور بہت موٹے تازے ہوکر اپنے بڑے بڑے تیز سینگوں سے اسے ماریں گے اور اسے روندتے کچلتے رہیں گے۔ پچاس ہزار برس کے دن میں یہی عذاب اس کو ہوتا رہے گا۔ پھر وہ اپنا ٹھکانہ جنت یا دوزخ کی طرف دیکھ لے گا۔" (مسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ہمیں نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا گیا اور جو شخص زکوٰۃ نہ دے گا تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔ (طبرانی) آپؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا:" جو شخص نماز قائم کرے مگر زکوٰۃ نہ دے تو وہ پکا مسلمان نہیں کہ اس کا عمل اس کو فائدہ پہنچائے۔ (ترغیب)

آپؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: **مَانِعُ الزَّکٰوۃِ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ فِی النَّارِ۔** (طبرانی) زکوٰۃ کو روکنے والا قیامت کے دن جہنم میں ہوگا۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو صرف آخرت میں عذاب کی وعید ہی نہیں سنائی گئی ہے بلکہ دنیا میں بھی سزا کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔ اسلامی حکومت کا سربراہ اس سے نہ صرف بزور طاقت زکوٰۃ وصول کرے گا بلکہ اس پر جرمانہ بھی عائد کرے گا۔ نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا: جس نے اجر حاصل کرنے کے لیے زکوٰۃ ادا کی اس کو اس کا اجر مل جائے گا اور جس نے زکوٰۃ روک لی اس سے ہم زکوٰۃ بھی وصول کریں گے اور اس کا آدھا مال بھی، جو ہمارے رب کی طرف سے حکم ہے۔ زکوٰۃ میں سے آل محمد ﷺ کے لیے بھی کچھ جائز نہیں۔" (احمد، نسائی، ابوداؤد)

اسلام نے مانعین زکوٰۃ (زکوٰۃ نہ دینے والے) کے لیے نہ صرف مالی سزا تجویز کی ہے بلکہ اگر لوگ زکوٰۃ کے معاملہ میں سرکشی کا رویہ اختیار کریں گے تو ان سے جنگ کرنا ضروری ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ نماز قائم کریں، زکوٰۃ دیں۔ اگر وہ ایسا کریں تو انھوں نے اپنا خون مجھ سے بچالیا سوائے اس صورت کے کہ جب اسلام کا حق مطالبہ کرے اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔ (بخاری ومسلم)

چنانچہ حضور اکرم ﷺ کے دنیا سے چلے جانے کے فوراً بعد حضرت ابوبکرؓ کے زمانے میں عرب کے بہت سے قبیلوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کردیا اور کہا کہ ہمارے لیے نماز کافی ہے۔ زکوٰۃ تو صرف رسول اللہ ﷺ کے زمانہ کے ساتھ خاص تھی، اب اس کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ منکرین زکوٰۃ کی اس تحریک سے نبوت کے جھوٹے دعوے داروں اور مرتدوں (اسلام سے پھر جانے والوں) کو کافی سہارا لگا۔ یہ بڑے نازک حالات تھے مگر حضرت ابوبکرؓ نے ایمان کی رشنی سے کام لیتے ہوئے سخت قدم اٹھایا۔ یہاں تک کہ اونٹ کی رسی بھی اگر رسول اللہ ﷺ کو دی جاتی تھی تو اس کو بھی چھوڑنے پر آمادہ نہ ہوئے۔ ایک طرف مختلف قسم کے خطرات، دوسری طرف بعض صحابہؓ کا اختلاف رائے انھیں اپنے ارادہ سے باز نہ رکھ سکا۔ جب حضرت عمرؓ نے عرض کیا کہ جو لوگ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** کہہ کر دائرۂ اسلام میں داخل ہوچکے ہیں، ان سے کس طرح جنگ کی جاسکتی ہے؟ تو حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا: خدا کی قسم جو شخص نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کرے گا میں اس سے ضرور لڑوں گا کیوں کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے۔ خدا کی قسم اگر وہ ایک بکری کا بچہ بھی دینے سے انکار کریں جو وہ اللہ کے رسول کو دیا کرتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ اس بات سے مجھے یقین ہوگیا کہ اللہ نے حضرت ابوبکرؓ کا سینہ ان لوگوں سے لڑنے کے لیے کھول دیا ہے اور میری سمجھ میں آگیا کہ یہی حق ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوبکرؓ کی دلیل پر تمام صحابہ متفق ہوگئے کہ زکوٰۃ نہ دینے والوں سے جنگ کی جائے گی۔ اس طرح یہ ایک اجماعی مسئلہ ہوگیا اور اسی پر تمام امت کا اتفاق ہوگیا۔ چنانچہ حضرت ابوبکرؓ نے مانعین زکوٰۃ کے خلاف کارروائی کرکے ان کی سرکوبی کی اور انھیں سبق سکھایا۔ غرض یہ کہ زکوٰۃ اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ یہ محض نیکی کا کوئی کام یا نفلی صدقہ نہیں ہے بلکہ ایک فریضہ ہے جس کا ادا نہ کرنے والا فاسق اور اس کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ حکومت اور مسلم معاشرہ کا فرض ہے کہ زکوٰۃ کی وصولی اور تقسیم کا اجتماعی نظم کرے تاکہ بہتر طور پر اس کے فائدے سامنے آسکیں۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بے شمار روحانی اور مادی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کا نفس بخل، طمع، لالچ، حرص اور مال و دولت کی محبت کے تباہ کن عیوب سے پاک ہوجاتا ہے۔ اس کے اندر فیاضی وسخاوت اور اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ایسا شخص اللہ سے قریب اور اس کی ناراضگی سے دور ہوتا ہے۔ سخاوت انسان کو جنت کا مستحق بناتی ہے جب کہ بخل انسان کو دوزخ کے قریب کردیتا ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنے اور اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے سے مال میں اضافہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اس سے سات بالیں نکلیں اور ہر بال میں سو دانے ہوں۔ (البقرۃ:۲۶۱)

مردوں اور عورتوں میں سے جو صدقات دینے والے ہیں اور جنھوں نے اللہ کو قرضِ حسن دیا ہے ان کو یقینا کئی گنا بڑھا کردیا جائے گا۔ (الحدید:18)

زکوٰۃ ادا کرنے سے بندوں کے حقوق ادا ہوتے ہیں۔ آپس میں محبت اور پیار بڑھتا ہے، شفقت وبھائی چارے کی فضا بنتی ہے۔ غریبوں اور مسکینوں کی ضروریات کو سمجھنے اور انھیں پورا کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، زکوٰۃ انسان کے دل سے دنیا پرستی اور مال کی محبت کو نکالتی ہے اور اس تصور کو مضبوط کرتی ہے کہ انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا دیا ہوا ہے۔ زکوٰۃ دینے سے مسلم معاشرہ میں خوش حالی اور آسودگی پیدا ہوتی ہے۔ فقر وغربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

اللہ نے آپ کو صاحب نصاب بنایا ہے تو ہر سال پابندی سے زکوٰۃ ادا کریں۔ زکوٰۃ ادا کرنے میں ٹال مٹول یا تاخیر سے ہرگز کام نہ لیں۔ پائی پائی کا حساب کرکے زکوٰۃ نکالیں اور مستحقین تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ زکوٰۃ سے آپ کا مال پاک ہوگا، اس میں خیر وبرکت ہوگی، انفاق کا جذبہ پروان چڑھے گا اور سماج سے غربت وافلاس کا خاتمہ بھی ہوگا، سماج میں خوش حالی بھی آئے گی۔

از:۔ ڈاکٹر سراج الدین ندوی۔ بجنور۔ 9897334419

اعتکاف عظیم عبادت اور بڑی سنت

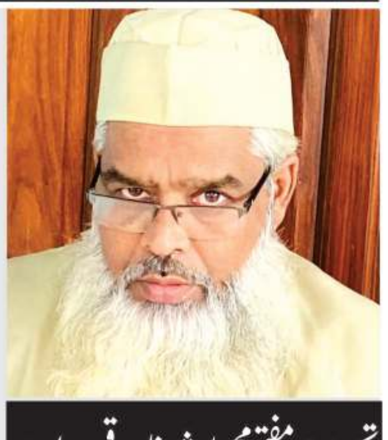

تحریر:۔ مفتی محمد ارشد فاروقی، دیوبند

رمضان کی بیسویں تاریخ کی شام آتے ہی دنیا کی تمام مساجد کی طرف اللہ سے محبت رکھنے والوں کی شیفتگی وارفتگی بڑھنے والوں کا ایک قافلہ کشاں کشاں سازوسامان لیے رخت سفر باندھے بڑھنے لگتا ہے۔ وہ اللہ کے رنگ میں رنگ گئے اللہ کی محبت نے ان کے دلوں کو چھولیا والذین آمنوا اشد حبا للہ کی تصویر بن گئے۔ انہیں اپنے گھر میں چین نہیں مل رہا ہے رفیق حیات کی ہم نشینی بھی گوارا نہیں۔ دل ہر چیز سے اکتا گیا اور اللہ سبحانہ وتعالی پر فدا ہو گیا اب وہ فدویانہ جذبات سے مغلوب محبانہ روح سے مجبور ہو کر ففروا الی اللہ پر عامل گھروں سے بھاگ کھڑے ہوئے دیوانہ وار محبوب کے گھر کی چوکھٹ پر آ کر پڑ گئے وانتم عاکفون فی المساجد کی روح ان میں رچ بس گئی، یہ اصطلاح میں اعتکاف کہلاتا ہے۔

بیت اللہ دنیا کی تمام مساجد کا مرکز

اللہ تعالی نے سیدنا ابراہیم اور اسماعیل علیہ السلام کو بیت اللہ کی تعمیر وتطہیر کا حکم دیا کہ طواف واعتکاف کرنے والوں کو راحت پہنچے۔ **طهرا بيتى للطائفين والعاكفين** بیت اللہ تمام مساجد عالم کا مرکز ہے غیر مرئی طور پر تمام مساجد بیت اللہ سے منسلک ہیں۔ بیت اللہ پاور ہاؤس ہے تمام مسجدوں کو اس سے بجلی سپلائی ہوتی ہے بیت اللہ مسجد حرام میں شائقین عبادت وریاضت اعتکاف کرتے ہیں جہاں بیشتر انبیاء کا گزر ہوا۔ حرم ثانی مسجد نبوی میں خود عبدیت کے اعلی ترین مقام پر فائز محمد رسول اللہ نے نو رمضان کے اخری عشرے میں اعتکاف فرمایا۔ ایک رمضان میں اعتکاف نہیں فرمایا تو دوسرے اور اخری رمضان میں 20 روز کا اعتکاف فرمایا۔

اعتکاف کی تین قسمیں

اعتکاف اور عکف کے لغوی معنی تو کسی جگہ اپنے مقصد وارادے سے رکے رہنے کے ہیں۔ شرعی معنی اعتکاف کے یہ ہیں کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اللہ کے گھر میں رکنا۔ اس اعتبار سے اعتکاف کبھی واجب ہوتا ہے کبھی سنت تو کبھی نفل۔ نفلی اعتکاف تو اپ مسجد میں جب داخل ہوں تو اعتکاف کی نیت کر لیں نفلی اعتکاف کا ثواب ملے گا۔ واجب اس وقت ہوتا ہے جب اپ اعتکاف کی نذر مان لیں یا اعتکاف شروع کر کے توڑ دیں اعتکاف سنت رمضان مبارک کے اخری عشرے میں ہوتا ہے ایسی مسجد میں جس میں نماز پنجگانہ باضابطہ ہوتی ہے ہر مسجد کے نمازیوں کے لیے اعتکاف سنت موکدہ علی الکفایہ ہے کہ ان میں سے کوئی ایک اعتکاف کر لے تو سب کی طرف سے کفایت کرے ورنہ ترک سنت کے سب شکار ہوں ابن عمر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے اخری عشرے میں اعتکاف فرماتے (بخاری ومسلم)۔ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں تا دم حیات اعتکاف فرماتے رہے اور آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اعتکاف فرماتی رہیں (بخاری ومسلم)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہر رمضان میں ایک عشرے کا اعتکاف فرماتے جس سال رحلت ہوئی اس سال 20 دن کا اعتکاف فرمایا (بخاری) آپ ﷺ کا معمول رمضان کے آخری عشرے کے اعتکاف کا تھا البتہ جس سال رحلت ہوئی اس سال آپ ﷺ نے 20 روز کا اعتکاف فرمایا جو درحقیقت ایک عشرہ بطور قضا اور ایک بطور ادا تھا۔ اس لیے سنت آخری عشرے ہی کا اعتکاف ہے البتہ ہمارے زمانے اور ہم سے پہلے بہت سے بزرگوں کا معمول رہا ہے کہ ایک مہینے کا اعتکاف کرتے پورا رمضان معتکف رہتے تو آخری عشرہ بطور سنت اور دو عشرے بطور نفل اعتکاف کرتے اور عاشقوں کے کارواں کے کارواں مساجد عالم میں خیمہ زن ہیں ان کے دن روزے سے مامور ہیں ان کے روزوں اور غیروں کو روزوں میں بڑا فرق ہے۔

ان کے روزے بازاروں تفریح گاہوں کی رونقوں سے بہت دور لغو وبیہودہ باتوں سے محفوظ غیبت و چغل خوری سے بچے دشنام طرازی اور لڑائی سے وہ متنفر بس ان کے روزے پاکیزہ ہیں ان کے روزے اللہ ہی کے لیے ان کے روزے فرمان نبی کے مصداق جس نے ایمان ویقین اور ثواب کی امید کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں (بخاری ومسلم) ان کی راتیں عبادت وزیارت نماز تراویح تہجد قیام لیل اور استغفار و انابت الی اللہ میں گزرتی ہیں دو پل سوئے نہیں کہ اٹھ پڑے اور لگ گئے۔

اعتکاف کا مقصد رضائے الٰہی

محبوب مشغلے ذکر محبوب میں ان، عاشقوں معتکفوں کے سامنے ایک ہی مقصد ہے رضائے الٰہی کا حصول نجات کا پروانہ چاہیے ان کو اور وہ رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے سے سر مو انحراف نہیں کرتے سنت کے پابند اور متبع ہیں ان فدائیوں کو یقین ہے کہ فرمان رسالت پر کہ اخری عشرے میں شب قدر ڈھونڈو طاق راتوں میں ڈھونڈو اس لیے یہ قافلہ ہوش مند گوہر نایاب شب قدر کی فضیلتیں پانے کیلئے بے تاب ہے شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔

اعتکاف کی حکمت شب قدر کا اهتمام هے

اعتکاف کی بڑی حکمت بھی یہی ہے کہ شب قدر کا اہتمام نصیب ہو جائے رمضان المبارک قران کریم کا مہینہ ہے اور قران شب قدر میں اترا اس لیے رمضان کے ساتھ شب قدر کی اہمیت دو بالا ہوئی معتکف اسی شب قدر کا اہتمام کرتا ہے جس میں قران کا نزول ہوا گویا قران کے نزول کا قدرداں ہے اور قدردانی کے اظہار کے لیے اعتکاف کرتا ہے اعتکاف کی حالت میں ہر طرف سے رخ موڑ کر صرف کتاب اللہ کی تلاوت غور و تدبر میں لگا رہتا ہے کتاب ہدایت میں دنیا کے لیے رہنمائی ڈھونڈتا ہے اور پورے اعتکاف میں قرانی تعلیمات سے یہ معتکفین اپنے قلوب منور کرنے کے بعد باہر کی دنیا کے لیے رہنمائی کا عزم لے کر نکلتے ہیں یہ ہے اعتکاف اعتکاف کا تقاضہ ہے کہ مکمل یکسوئی اپنائے دوسروں کے ساتھ کثرت کلامی سے گریز کرے جب لوگ تہجد میں ہوں تو معتکف بھی تہجد کا اہتمام کرے غفلت یہاں نہیں لغو بیہودہ گفتگو غیبت چغل خوری سے بچنا ضروری ہے۔ اللہ کے ذکر کی کثرت تلاوت دعا قیام لیل میں پوری طرح حصہ لے۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اعتکاف سے غافل ہو گئے حالانکہ جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے وفات تک کبھی اعتکاف ترک نہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ رمضان کے اخری عشرے میں اعتکاف فرماتے اور سال وفات میں 20 دن کا اعتکاف فرمایا جس میں ایک سال کی قضا بھی شامل تھی۔

اعتکاف کا مقصد:۔ اعتکاف کی حکمت اور جوہری مقصد شب قدر کی تلاش اور قدردانی ہے۔

معتکف مسجد میں کیا کرے؟

معتکف مسجد میں رہے نماز تلاوت ذکر دعا توبہ و استغفار کرے دنیاوی امور سے گریز کرے لایعنی باتوں سے بچے لڑائی جھگڑا گالی بدکلامی نہ کرے دنیا کے متعلق باتیں کم کرے بھلی باتیں کرے وعظ و نصیحت درس قران وحدیث کے ذریعہ نفع پہنچائے معتکف اگر عبادت سمجھتے ہوئے بات چیت بالکل بند کر دے تو یہ بدعت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کو جس نے بات نہ کرنے کی نذر مانی بات کرنے کا حکم دیا معتکف مسجد میں آداب مسجد کا لحاظ کرتے ہوئے کھائے پیے ارام کرے سوئے اچھے کپڑے پہن سکتا ہے خوشبو لگا سکتا ہے۔ وضو غسل قضائے حاجت کے لیے مسجد سے باہر نکلے یاد رہے غسل ضروری کے لیے نکلے بے ضرورت مسجد سے نکلنا اعتکاف کو ختم کر دیتا ہے مسجد اعتکاف کے لیے وہی منتخب کرے جس میں پنج وقتہ نماز باجماعت ہوتی ہو اللہ تعالی کا ارشاد ہے **وانتم عاكفون فى المساجد**۔ ہر مسجد جس میں جماعت ہوتی ہو اعتکاف کے لیے موزوں ہے۔ اس مسئلے میں علامہ البانی کے رائے کو جمہور علماء نے غلط بتایا ہے علامہ البانی کی رائے کے مطابق صرف تین مساجد مسجد حرام مسجد نبوی مسجد اقصی میں اعتکاف کیا جاسکتا ہے۔

عورت کا اعتکاف

جس طرح مردوں کے لیے اعتکاف مسنون ہے اسی طرح عورتوں کے لیے بھی سنت ہے قران نے سیدہ مریم کے اعتکاف کو نقل کیا ہے **كلما دخل عليها زكريا المحراب**، رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو اعتکاف کی اجازت مرحمت فرمائی۔ جو خواتین اعتکاف کا ارادہ کریں ان کے لیے ایسی دوائیں کھانے کی اجازت ہے جو مہینے کو روکیں بشرطے کہ صحت کے لیے مضر نہ ہو۔ اس سلسلے میں معتمد ماہر خاتون مسلم ڈاکٹر سے رجوع کیا جائے۔

اعتکاف کے دوران موبائل کا استعمال

موبائل کی کثرت اور ضرورت کے پیش نظر بہتر یہی ہے کہ زیادہ باتیں نہ کرے لیکن بقدر ضرورت اعتکاف کی حالت میں بات کرنا موبائل سے درست ہے جیسے مفتی کے لیے فتوی دینے میں شریعت کے مسائل بتانے اور گھر کی بات اہم ضرورتوں کے لیے اعتکاف کی حالت میں موبائل پر بات درست ہے بیوی سے موبائل پر بقدر ضرورت بات صحیح ہے دل لگی جیسی باتوں سے گریز ضروری ہے

کام بھی اعتکاف بھی

مصروف زندگی نے لوگوں کے اندر نئی سوچ پیدا کی بعض لوگ دن میں ملازمت کرتے ہیں اور رات میں اعتکاف کرتے ہیں اس اعتکاف کو اعتکاف سنت نہیں کہا جائے گا۔۔ مسجد سے نکلنے جماع حیض و نفاس سے اعتکاف ختم ہو جاتا ہے البتہ اگر کھانا پینا پہنچانے کے لیے کوئی میسر نہ ہو تو معتکف خود لینے کے لیے مسجد سے نکل سکتا ہے۔ البتہ ایسے لوگوں کا شبینہ اعتکاف نفلی ہوگا کہ ایک گھڑی کے لیے مسجد میں اعتکاف نفلی درست ہے۔ کچھ لوگ رمضان کے اخری عشرے میں تین روز کا اعتکاف کرتے ہیں یہ بھی نفلی اعتکاف ہے۔ اس طرح بعض بزرگان دین رمضان کے مکمل مہینے کا اعتکاف کرتے ہیں تو اخری عشرے کا سنت دو عشرے کا نفل اور مقصد مریدین کی اصلاح وتزکیہ ہوتا ہے جو اس موقع کو غنیمت سمجھتے ہیں اعتکاف بڑی اہم سنت ہے لوگوں نے غفلت اختیار کر رکھی ہے اعتکاف کی سنت کو زندہ کرنا چاہیے کہ اللہ سے تعلق مضبوط ہو سکے ایمانی کیفیات بڑھیں دنیا کو امن دینے خیر پھیلانے میں معاون ہوں۔

تقدیم:۔ عطاالرحمان القاسمی شیموگہ

Email:- aajkainqalab@gmail.com
www.inqalabnews.com

لبنان میں اسرائیلی حملوں میں شدت 570 افراد جاں بحق اور 7 لاکھ سے زائد بے گھر

بیروت:۔ اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان اور بیروت کے جنوبی ضاحیہ پر نئے سرے سے فضائی حملے کیے ہیں۔ یہ حملے اسرائیلی فوج کی جانب سے انخلاء کے نئے انتباہات جاری کرنے کے بعد کیے

گئے جبکہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ کے آغاز سے اب تک حکام کے مطابق تقریباً 7 لاکھ 60 ہزار افراد نقل مکانی کر چکے ہیں۔ لبنانی حکومت کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ یونٹ نے اپنی روزانہ کی رپورٹ میں بتایا ہے کہ دو مارچ سے اب تک خود کو رجسٹر کروانے والے متاثرین کی تعداد 7 لاکھ 59 ہزار 300 ہو چکی ہے جن میں سے ایک لاکھ 22 ہزار سے زائد افراد حکومت کے زیر انتظام سرکاری پناہ گاہوں میں مقیم ہیں۔ حکام نے بیروت کی سپورٹس سٹی جیسے سرکاری مراکز اور سکول پناہ گاہوں میں تبدیل کر دیے ہیں۔ دوسری جانب سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے کچھ دیر قبل جنوبی ضاحیہ کے علاقے حی الجاموس پر شدید بمباری کی۔ اسرائیلی فوج نے بڑے پیمانے پر انخلاء کے نوٹس دینے کے بعد اس علاقے میں حزب اللہ کے انفراسٹرکچر پر حملوں کا دعویٰ کیا ہے۔ فضائی حملے کے بعد علاقے میں عمارتوں کے اوپر سے دھوئیں کے بادل اٹھتے دکھائی دیے۔ نیشنل نیوز ایجنسی کے مطابق یہ کارروائی جنوبی لبنان کے شہر صور کے قریب ایک عمارت پر اسرائیلی حملے کے بعد ہوئی جبکہ اسرائیل نے صیدا شہر کی ایک عمارت کو بھی خالی کرنے کا انتباہ دیا ہے۔ اس کے علاوہ جنوبی لبنان کے مختلف دیہات پر اسرائیلی بمباری کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ لبنانی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق لبنان میں اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں اب تک 570 افراد جاں بحق اور 1444 زخمی ہو چکے ہیں۔ حزب اللہ نے منگل کو چار علیحدہ بیانات میں جنوبی لبنان کے قصبے الخیام کے گرد و نواح میں اسرائیلی فوجیوں کے اجتماعات پر راکٹ باری کا اعلان کیا۔ یہ وہ اہم محور ہے جہاں گذشتہ ہفتے اسرائیلی افواج نے دراندازی کی تھی۔ حزب اللہ نے سرحدی قصبے عدیسہ کے مضافات میں خلہ المحافر کے مقام پر اسرائیلی فوجیوں اور گاڑیوں کے اجتماع کو بھی راکٹوں سے نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ مشرق وسطیٰ کی یہ جنگ دو مارچ کو لبنان تک اس وقت پہنچی جب تہران کے حمایت یافتہ گروپ نے امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے پہلے روز ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی ہلاکت کے جواب میں اسرائیلی علاقوں پر راکٹ داغے۔ تب سے اسرائیل لبنان پر وسیع پیمانے پر فضائی حملوں اور جنوبی حصوں میں زمینی دراندازی کے ذریعے جواب دے رہا ہے۔ نیشنل نیوز ایجنسی کے مطابق پیر کی رات سے جنوبی اور مشرقی لبنان کے دیہات پر اسرائیلی حملے جاری ہیں۔ اسرائیل نے گذشتہ رات جنوبی اور مشرقی لبنان کے دیہات پر بمباری کی جس میں حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ لبنانی نیشنل نیوز ایجنسی کے مطابق دشمن کے جنگی طیاروں نے رات گئے جنوبی لبنان کے علاقوں المجادل، شقرا، صریفا اور جزین کے علاقے ریحان پر حملے کیے۔ اسی طرح مغربی بقاع میں عین التینہ کی بلندیوں پر بھی بمباری کی گئی۔ اسرائیلی فوج نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فورسز نے گذشتہ روز لبنان میں القرض الحسن ایسوسی ایشن کے مالیاتی مراکز پر نئے حملے کیے ہیں۔ اس سے قبل اسرائیلی فوج نے لبنان سے شمالی اسرائیل کی طرف راکٹ داغنے والے پلیٹ فارم کو تباہ کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ ادھر حزب اللہ نے کہا ہے کہ اس نے تل ابیب کے قریب اسرائیلی رملہ بیس کو مخصوص میزائلوں سے نشانہ بنایا ہے۔ حزب اللہ کے مطابق یہ کارروائی لبنان کے متعدد علاقوں میں جاری اسرائیلی حملوں کے جواب میں کی گئی ہے۔

آبنائے ہرمز کے قریب بارودی سرنگیں بچھانے والی 16 ایرانی کشتیاں تباہ کر دی: امریکی فوج

واشنگٹن:۔ امریکی فوج نے منگل اور بدھ کی درمیانی شب آبنائے ہرمز کے قریب ایران کے بارودی سرنگیں بچھانے والے 16 بحری جہازوں کو تباہ کرنے کا اعلان کیا ہے جب کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تصدیق کی ہے کہ امریکی افواج نے ایران کے بارودی سرنگیں بچھانے والے دس بحری جہاز تباہ کیے ہیں۔ انھوں نے تہران کو

متنبہ کیا ہے کہ اگر آبنائے ہرمز کو نشانہ بنایا گیا تو اسے بے مثال فوجی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا یہ بیان تہران کے اس عہد کے بعد سامنے آیا ہے جس میں اس نے آبنائے ہرمز سے تیل گزرنے کی اجازت نہ دینے کی بات کہی تھی۔ اس آبی گزرگاہ میں بحری آمد و رفت کی تقریباً مکمل معطلی کی وجہ سے خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ جاری ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہم نے گذشتہ چند گھنٹوں میں بارودی سرنگیں بچھانے والے دس غیر فعال بحری جہازوں یا کشتیوں کو نشانہ بنا کر مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے اور مزید کارروائی جاری ہے"۔ متعدد امریکی میڈیا اداروں کی جانب سے یہ رپورٹ دیے جانے کے بعد کہ ایران نے آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھانا شروع کر دی ہیں یا وہ ایسا کرنے والا ہے، ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ان کے پاس ایسی کوئی رپورٹ نہیں ہے جس سے اس کی تصدیق ہو۔ تاہم امریکی صدر نے اس کے بعد کہا کہ اگر تہران نے ایسا کیا ہے تو اسے "فوری طور پر" تیرنے والے دھماکہ خیز آلات کو ہٹانا چاہیے۔ انہوں نے اپنے پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ "اگر کسی بھی وجہ سے بارودی سرنگیں بچھائی گئیں اور انہیں فوری طور پر نہ ہٹایا گیا، تو ایران پر ہونے والے فوجی اثرات غیر معمولی نوعیت کے ہوں گے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ اگر انہوں نے وہ سب ہٹا دیا جو بچھایا گیا ہوگا، تو یہ درست سمت میں ایک بڑا قدم ہوگا۔ امریکی صدر کے مطابق ان کا ملک ان میزائلوں کا استعمال بھی کرے گا جو پہلے لاطینی امریکہ کے پانیوں میں منشیات اسمگل کرنے والے بحری جہازوں کو اڑانے کے لیے استعمال کیے جا چکے ہیں، جس کا مقصد خلیج میں واقع آبنائے میں بارودی سرنگیں بچھانے والے کسی بھی بحری جہاز کا "قطعی خاتمہ" کرنا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا کہ "ان کے ساتھ تیزی اور سختی سے نمٹا جائے گا"۔ واضح رہے کہ عالمی سطح پر تیل کی کل پیداوار کا تقریباً پانچواں حصہ آبنائے ہرمز سے گزرتا ہے۔ اس سے قبل وائٹ ہاؤس نے منگل کو کہا تھا کہ امریکی بحریہ نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے کسی بھی تیل بردار جہاز کی حفاظت کے لیے ساتھ چلنے کا عمل انجام نہیں دیا۔ یہ وضاحت امریکی وزیر توانائی کی جانب سے "ایکس" پلیٹ فارم پر اس حوالے سے معلومات نشر کرنے اور پھر اسے حذف کرنے کے بعد سامنے آئی ہے۔

مسجد اقصیٰ کی گیارہ روز سے تالہ بندی 1967ء کے بعد خطرناک ترین مثال ہے: حماس

اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) نے اپنے ایک بیان میں متنبہ کیا ہے کہ مسجد اقصیٰ کی مسلسل گیارہویں روز تالہ بندی اور ماہِ رمضان کے دوران نمازِ تراویح اور اعتکاف پر پابندی ایک ایسا خطرناک اور سنگین تاریخی واقعہ ہے جس کی مثال سنہ 1967ء کے بعد سے اب تک نہیں ملتی۔ تحریک نے ایک صحافتی بیان میں اس امر پر زور دیا کہ یہ جابرانہ اقدام عبادت کی آزادی پر کھلا حملہ اور اسلامی مقدسات کے خلاف اشتعال انگیز جارحیت ہے۔ حماس نے مسجد اقصیٰ کی مسلسل بندش کے سنگین نتائج سے خبردار کرتے ہوئے امتِ مسلمہ سے اپیل کی ہے کہ وہ قبلہ اول کے تحفظ اور دفاع کے لیے فوری طور پر حرکت میں آئے اور مسجد کے خلاف قابض اسرائیل کے جاری جرائم کو رکوائے۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ مسجد اقصیٰ کی بندش قابض دشمن کے مخصوص ایجنڈے کے تحت من

گھڑت اور واہیات بہانوں کی آڑ میں کی جا رہی ہے، جبکہ دوسری جانب نام نہاد صہیونی انتہا پسند ہیکل تنظیمیں مسجد کے خلاف اشتعال انگیزی اور نفرت انگیز مہم میں تیزی لا رہی ہیں۔ تحریک نے مزید کہا کہ یہ جبری تالہ بندی قابض اسرائیل کے ان خطرناک عزائم کو بے نقاب کرتی ہے جن کا مقصد مسجد اقصیٰ کی موجودہ مذہبی، تاریخی اور قانونی حیثیت کو تبدیل کرنا ہے، تاکہ اس کے اسلامی شعائر کو مٹا کر وہاں زمانی اور مکانی تقسیم مسلط کی جا سکے۔ بیان میں اس بات کی جانب بھی اشارہ کیا گیا کہ یہ اقدامات ان انتہا پسند صہیونی تنظیموں کی تحریکات کے ہم آہنگ ہیں جو مسجد کی بندش کو برقرار رکھ کر اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل اور مسجد کے صحنوں میں تلمودی رسومات کی ادائیگی کی کوششیں کر رہی ہیں۔ حماس نے ایک بار پھر اپنے اس پختہ عزم کا اعادہ کیا کہ مسجد اقصیٰ کے کسی بھی حصے پر قابض اسرائیل کا کوئی حق، حاکمیت یا قانونی جواز نہیں ہے اور یہ مسجد صرف اور صرف مسلمانوں کا خالص وقف ہے۔ آخر میں حماس نے عرب اور اسلامی ممالک کی حکومتوں، عوام اور تنظیموں سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ مسجد اقصیٰ اور اسلامی مقدسات کے خلاف قابض دشمن کے منصوبوں کو ناکام بنانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کریں اور القدس کے باسیوں اور وہاں پہرہ دینے والے مرابطین کی ثابت قدمی کی حمایت کریں۔

مسجد اقصیٰ کی مسلسل تالہ بندی کے خلاف مسجد کے ابواب کے قریب نمازیوں پر صہیونی پولیس کا تشدد

غزہ:۔ اسرائیل کی فوج نے متعدد فلسطینیوں کو اس وقت وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا جب وہ مسجد اقصیٰ کی مسلسل تالہ بندی اور داخلے پر پابندی کے باوجود مسجد کے قریب ترین مقام پر نماز ادا کرنے کے لیے ابواب تک پہنچنے کی کوشش کر رہے تھے۔ مقامی نامہ نگاروں نے اطلاع دی ہے کہ قابض اسرائیل کی افواج مسجد اقصیٰ کے ابواب کے گرد و نواح میں بڑی تعداد میں تعینات تھیں، جنہوں نے شہریوں کو قریب آنے سے روکا اور ان پر حملہ کر کے طاقت کے زور پر وہاں سے پیچھے دھکیل

دیا۔ یہ سفاکانہ کارروائی ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب قابض اسرائیل کی اتھارٹی نے ایران پر امریکی اسرائیلی جارحیت کے آغاز سے ہی مسجد اقصیٰ کو نمازیوں کے لیے بند کر رکھا ہے اور شہریوں کو وہاں پہنچنے اور نماز ادا کرنے سے مکمل طور پر روک دیا گیا ہے۔ دوسری جانب فلسطینیوں کی جانب سے مسلسل یہ پکار بلند کی جا رہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں مسجد اقصیٰ کے قریب ترین مقامات پر پہنچا جائے اور اس کے ابواب پر نماز ادا کی جائے تاکہ قابض دشمن کے ان جابرانہ اقدامات کو ناکام بنایا جا سکے اور ماہِ رمضان کے دوران مسجد کی تالہ بندی کے صیہونی ایجنڈے کو روکا جا سکے۔

ایران کی دھمکی: خطے میں موجود امریکی اور اسرائیلی بینک ہونگے اگلا نشانہ

تہران:۔ ایران کی مسلح افواج نے خبردار کیا ہے کہ تہران میں ایک بینک پر حملے کے بعد خطے میں موجود امریکی اور اسرائیلی بینک بھی جوابی کارروائی کا نشانہ بن سکتے ہیں۔ ایرانی فوج کے مشترکہ کمانڈ خاتم الانبیاء سینٹرل ہیڈکوارٹر کے ترجمان نے بدھ کو جاری بیان میں کہا کہ منگل کے روز تہران میں ایک بینک پر امریکہ اور اسرائیل نے مشترکہ فضائی حملہ کیا۔ ترجمان نے اس کارروائی کو غیر قانونی اور غیر روایتی جنگی اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کے بعد ایران کی مسلح افواج کو یہ حق حاصل ہو گیا ہے کہ وہ خطے میں موجود امریکہ اور اسرائیل کے معاشی مراکز اور بینکوں کو نشانہ بنائیں۔ انہوں نے سخت لہجے میں کہا کہ

امریکہ ہمارے دردناک جوابی اقدام کا انتظار کرے۔ ایرانی ترجمان نے ان ممالک کے عوام کو بھی خبردار کیا جہاں امریکی یا اسرائیلی بینک موجود ہیں کہ وہ ان عمارتوں کے ایک کلومیٹر کے دائرے سے دور رہیں۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق شمالی تہران میں جس بینک کو نشانہ بنایا گیا، اس حملے میں کئی ملازمین ہلاک ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق یہ ملازمین فروری کے اختتام پر تنخواہوں کی ادائیگی کی تیاری کے لیے اضافی شفٹ میں کام کر رہے تھے۔ ایرانی حکام کے مطابق 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ حملے کے بعد ایران میں اب تک 1200 سے زائد افراد ہلاک اور 10 ہزار سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اعلیٰ فوجی عہدیدار بھی شامل ہیں۔ ادھر تہران میں بدھ کے روز کئی ہلاک ہونے والے فوجی کمانڈروں کی نماز جنازہ ادا کیے جانے کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔

اسرائیل اور امریکہ کے 104 ڈرون طیارے مار گرائے: پاسدارانِ انقلاب

تہران:۔ ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے اعلان کیا ہے کہ موجودہ جنگ کے آغاز سے اب تک ملک کے مربوط قومی فضائی دفاعی نظام کے ذریعے قابض اسرائیل اور امریکہ کے 104 ڈرون طیارے مار گرائے گئے ہیں۔ ایرانی ذرائع ابلاغ کے مطابق پاسدارانِ انقلاب نے وضاحت کی ہے کہ تباہ کیے گئے ان ڈرون طیاروں میں ہیرمس، ہیرون، اور بیٹر اور ایم کیو 9 جیسے جدید ترین ماڈلز شامل ہیں۔ بیان میں اس بات کی جانب بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ فضائی دفاعی نظام نے ہیرمس

طرز کا ایک انتہائی جدید ڈرون طیارہ مار گرانے کے ساتھ ساتھ اسے صحیح سلامت اپنے قبضے میں لینے میں بھی کامیابی حاصل کی ہے، جسے تکنیکی معائنے اور تحقیق کے لیے ماہرین اور ایرو اسپیس انجینئرز کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ پاسدارانِ انقلاب نے مزید بتایا کہ مار گرائے گئے ڈرون طیاروں میں سے 95 فیصد مہلک ہتھیاروں سے لیس تھے، جنہیں ملک کے مربوط فضائی دفاعی نظام کے ذریعے ان کے مشن کی تکمیل سے قبل ہی شناخت اور تعاقب کے بعد فضا میں ہی تباہ کر دیا گیا۔ یہ کارروائیاں غاصب صہیونی ریاست اور اس کے سرپرستوں کی جانب سے خطے میں جاری جارحیت اور فلسطینیوں کی نسل کشی کی کوششوں کے خلاف بھرپور دفاعی جواب کا حصہ ہیں۔

اسیران کے لیے فوری بین الاقوامی تحفظ فراہم کیا جائے: مرکز برائے دفاعِ اسیران

غزہ:۔ فلسطینی مرکز برائے دفاعِ اسیران نے قابض اسرائیل کی جیلوں میں فلسطینی اسیران کے خلاف بڑھتی ہوئی انسانی سوز خلاف ورزیوں کے پیشِ نظر ان کے لیے فوری بین الاقوامی تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مرکز نے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں وضاحت کی ہے کہ قابض اسرائیل کی جیلوں کے اندر اسیران کی بیرکوں پر چھاپے مارنا ایک منظم ریاستی دہشت گردی ہے جس کا مقصد تحریکِ اسیران کو نشانہ بنانا ہے۔ مرکز نے اسیران پر ہونے والے حالیہ

وحشیانہ حملوں کی براہِ راست ذمہ داری اسرائیلی وزیر قومی سکیورٹی ایتمار بن گویر پر عائد کی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ بنجمن نتین یاھو کی سربراہی میں قائم قابض حکومت جیلوں کے اندر جبر و تشدد کی کارروائیاں کو تیز کرنے کے لیے مکمل سیاسی سرپرستی فراہم کر رہی ہے۔ مرکز نے جیلوں کے اندر جاری سفاکانہ پالیسیوں کے پیشِ نظر اسیران کی حالتِ زار میں مزید ابتری اور سنگینی کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ مرکز برائے دفاعِ اسیران نے خبردار کیا ہے کہ عالمی برادری کی موجودہ حالات سے چشم پوشی اور بے حسی قابض حکام کو فلسطینی اسیران کے خلاف اپنی خلاف ورزیوں اور جنگی جرائم میں اضافے پر اکسا سکتی ہے۔

پزیشکیان کے ساتھ روسی صدر پوتین کی گفتگو: کشیدگی پر فوری قابو پانے کا مطالبہ

ماسکو:۔ کریملن کے مطابق روسی صدر ولادی میر پوتین نے اپنے ایرانی ہم منصب مسعود پزیشکیان کے ساتھ ایک ہفتے کے دوران دوسری بار ٹیلی فون پر رابطہ کیا۔ گفتگو کے دوران پوتین نے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی پر فوری قابو پانے پر زور دیا۔ یہ رابطہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ اسی نوعیت کی گفتگو کے ایک دن بعد ہوا ہے۔ کریملن نے آج بدھ کے روز ایک بیان میں کہا ہے کہ روسی صدر نے تنازع کے فوری خاتمے اور اسے سیاسی ذرائع سے حل کرنے کے حق میں اپنے اصولی موقف کا اعادہ کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ پزیشکیان نے روس کی جانب سے حمایت اور بالخصوص ایران کو فراہم کی جانے والی انسانی امداد پر شکریہ ادا کیا۔ یاد رہے کہ پوتین اور پزشکیان کے درمیان اس سے قبل 6 مارچ کو گفتگو ہوئی تھی، جو خلیجی ممالک کے رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کے سلسلے کے بعد کی گئی تھی۔ پھر 9 مارچ کو پوتین نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے بھی ٹیلی فون پر رابطہ کیا تھا۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب کریملن نے آج امریکیوں کے ساتھ اس مبینہ انٹیلی جنس معلومات کے تبادلے پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے جس کے تحت روس کی جانب سے ایران کو مشرق وسطیٰ میں حملوں کے لیے مدد فراہم کرنے کی بات کی جا

رہی ہے۔ یہ معلومات امریکی میڈیا نے رپورٹ کی تھیں۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ اور خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس نے ماسکو پر الزام لگایا ہے کہ وہ اپنے اتحادی ایران کو ایسی معلومات فراہم کر رہا ہے جس سے وہ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے جواب میں مشرق وسطیٰ میں ممکنہ امریکی اہداف کا تعین کر سکے۔ اس موضوع پر سوال کیے جانے پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس کی اہمیت کو کم کرتے ہوئے کہا کہ اگر انہیں معلومات مل بھی گئیں، تو بھی انہیں اس سے زیادہ فائدہ نہیں ہوگا، جبکہ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے کہا کہ وہ زیادہ فکر مند نہیں ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے میڈیا کو بتایا کہ انہوں نے روس سے "سختی" کے ساتھ مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایران کو اس قسم کی انٹیلی جنس معلومات فراہم کرنا بند کرے، جبکہ ماسکو نے کبھی اس کی تصدیق نہیں کی۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے منگل کو اپنی روزانہ کی پریس کانفرنس میں کہا کہ وٹکوف اپنے روسی ہم منصبوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں اور یہ رابطہ چینل حساس ترین موضوعات پر پیغامات کے تبادلے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے صرف اسی بیان پر اکتفا کیا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا یہ موضوع پیر کی شام صدر ولادی میر پوتین اور ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ہونے والی ٹیلی فون گفتگو میں اٹھایا گیا تھا، تو انہوں نے جواب دینے سے انکار کر دیا۔

بحرین میں ایرانی حملوں کی ویڈیوز شیئر کرنے پر 5 پاکستانیوں سمیت 6 افراد گرفتار

منامہ:۔ بحرین میں ایرانی حملوں سے متعلق ویڈیوز سوشل میڈیا پر پھیلانے کے الزام میں 6 افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے جن میں 5 پاکستانی اور ایک بنگلہ دیشی شہری شامل ہیں۔ بحرین کی وزارتِ

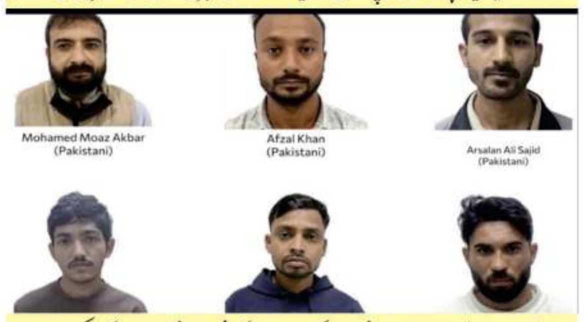
Mohamed Moaz Akbar (Pakistani)
Afzal Khan (Pakistani)
Arsalan Ali Sajid (Pakistani)

داخلہ کے مطابق ملزمان نے ایرانی حملوں کی ویڈیوز بنا کر انہیں سوشل میڈیا پر گمراہ کن انداز میں شیئر کیا اور ان میں حملوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس طرح کی ویڈیوز سے ملک کی سلامتی اور عوامی نظم و نسق متاثر ہو سکتا تھا اور عوام میں خوف و ہراس پھیلنے کا اندیشہ تھا۔ وزارت کے مطابق گرفتار افراد کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ دراصل بحرین حکومت نے شہریوں اور وہاں مقیم غیر ملکیوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ بغیر تصدیق والی ویڈیوز یا خبریں سوشل میڈیا پر شیئر نہ کریں۔ ایسا کرنے پر سخت قانونی کارروائی ہو سکتی ہے۔ اسی دوران منامہ میں واقع پاکستانی سفارت خانہ نے بھی بحرین میں رہنے والے پاکستانیوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سیکورٹی سے متعلق کسی بھی واقعہ کی تصویر یا ویڈیو نہ بنائیں، اور نہ ہی انھیں سوشل میڈیا پر پوسٹ کریں۔ بحرین میں الیکٹرانک سیکورٹی امور کے افسر کیپٹن خلیفہ انجم نے کہا کہ اگر لوگوں کو کہیں میزائل کا ملبہ نظر آئے تو اس کی تصویر نہیں لینی چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ جو چیز عام لوگوں کو صرف ایک تصویر لگتی ہے، وہی دشمن کے لیے نہایت اہم معلومات بن سکتی ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ کسی واقعہ کی ویڈیو ریکارڈنگ یا لائیو اسٹریمنگ سے حساس معلومات باہر جا سکتی ہیں، سیکورٹی آپریشن متاثر ہو سکتے ہیں اور عوام میں بلاوجہ خوف پھیل سکتا ہے۔ بعض صورتوں میں ایسی ویڈیوز امدادی اداروں کے کام میں بھی رکاوٹ ڈال سکتی ہیں۔ بحرین میں پاکستان کے سفیر ثاقب رؤوف نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ مقامی قانون کے تحت سیکورٹی سے متعلق واقعات کی تصاویر یا ویڈیوز بنانا اور انھیں پھیلانا سختی سے ممنوع ہے۔ انہوں نے پاکستانیوں سے قانون کی پابندی کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ قواعد کی خلاف ورزی پر سخت سزا ہو سکتی ہے۔ بحرین کی راجدھانی منامہ میں ایک ایرانی فضائی حملہ میں 29 سالہ خاتون ہلاک ہو گئی، جبکہ ایک دن پہلے 30 سے زیادہ افراد کے زخمی ہونے کی خبر ملی تھی۔ حکام کے مطابق اب تک 100 سے زیادہ میزائل اور 173 ڈرون حملوں کو ناکام بنایا جا چکا ہے۔ بہرحال، خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق قطر میں بھی ایرانی حملوں سے متعلق ویڈیوز کے ذریعہ گمراہ کن معلومات پھیلانے کے الزام میں 300 سے زائد افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ کویت میں اسی طرح کے الزام میں 3 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ دونوں ممالک نے اب تک ملزمان کی شناخت ظاہر نہیں کی ہے۔ سعودی عرب اور یو اے ای نے بھی اپنے شہریوں کو ایسی ویڈیوز شیئر نہ کرنے کی تنبیہ دی۔

ایران کے خلاف جنگ۔ 48 گھنٹوں میں ہتھیاروں پر امریکہ کے تقریباً 5.6 ارب ڈالر خرچ

واشنگٹن:۔ دہلی:۔ گزشتہ دس دنوں سے امریکہ ایران پر انتہائی شدت کے ساتھ حملے کر رہا ہے اور اس کے لیے جدید ترین ہتھیار استعمال کیے جا رہے ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق

جنگ شروع ہونے کے صرف پہلے دو دنوں میں ہی امریکہ نے تقریباً 5.6 ارب ڈالر (تقریباً 51 ہزار کروڑ روپے) مالیت کا اسلحہ استعمال کیا۔ اس میں فوجیوں جنگی طیاروں یا بحری بیڑے کی تعیناتی پر آنے والے اخراجات شامل نہیں ہیں۔ امریکہ نے 28 فروری کو ایران کے خلاف جنگ شروع کی تھی اور اس دوران فضائی دفاعی نظام ٹام ہاک کروز میزائل سمیت سینکڑوں جدید ہتھیار استعمال کیے جا رہے ہیں۔ اس حوالے سے ہتھیاروں کے استعمال کا ایک ابتدائی تخمینہ حال ہی میں امریکی کانگریس کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ اگرچہ یہ واضح نہیں کیا گیا کہ کون سا اسلحہ کتنی مقدار میں استعمال ہوا، تاہم بعض حکام کے مطابق صرف پہلے دو دنوں میں استعمال ہونے والے ہتھیاروں کی مالیت ہی تقریباً 5.6 ارب ڈالر بنتی ہے۔ دوسری جانب مغربی ایشیا میں فوجی آپریشنز کی نگرانی کرنے والی امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق اب تک تقریباً پانچ ہزار اہداف کو نشانہ بنایا جا چکا ہے۔ اتنی بڑی تعداد میں مہنگے ہتھیاروں کے استعمال پر بعض امریکی قانون سازوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ تاہم وائٹ ہاؤس کے ذرائع نے اس تنقید کو مسترد کر دیا ہے۔ پینٹا گون کے ایک اعلیٰ ترجمان کے مطابق محکمہ دفاع صدر کے فیصلوں پر عمل درآمد کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ دوسری طرف اطلاعات ہیں کہ ایران میں جاری حملوں کو برقرار رکھنے کے لیے ٹرمپ انتظامیہ ایک اضافی بجٹ کی منظوری کے لیے کانگریس کو تجویز بھیجنے پر غور کر رہی ہے۔ تاہم امکان ہے کہ اس بجٹ تجویز کو ڈیموکریٹک پارٹی کی جانب سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

آبنائے ہرمز میں مال بردار بحری جہاز پر حملہ، عملے کو نکال لیا گیا: برطانوی میری ٹائم اتھارٹی

لندن:۔ برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز اتھارٹی نے بتایا ہے کہ ایک مال بردار بحری جہاز پر آبنائے ہرمز میں نامعلوم گولے سے حملے کی رپورٹ ملی ہے، جس کے نتیجے میں اس پر آگ بھڑک اٹھی۔ برطانوی اتھارٹی نے آج بدھ کے روز واضح کیا ہے کہ جہاز نے مدد طلب کی ہے اور عملہ جہاز کو خالی کر رہا ہے۔ اس سے قبل، برطانوی بحریہ کے ماتحت ادارے (UKMTO) نے ذکر کیا تھا کہ اسے متحدہ عرب امارات میں راس الخیمہ سے 25 بحری میل شمال مغرب میں پیش آنے والے ایک واقعے کی اطلاع ملی ہے۔ اتھارٹی نے کہا کہ ایک کنٹینر جہاز کے کپتان نے اطلاع دی ہے کہ اس کے جہاز کو مبینہ طور پر ایک نامعلوم گولے سے نقصان پہنچا ہے۔ مزید بتایا گیا کہ نقصان کی حد کا تعین نہیں کیا گیا، تاہم عملے کے تمام ارکان بخیر و عافیت ہیں۔

Urgently Required
Sales Girls, Sales Boys
Billing & Supervisor
Harish Handloom
Gandhi Bazaar main Road,
Opp Jamia Masjid, Shimoga
9036717200

معصوم روزہ دار

محمد حسنین مجاور(5 سال) فاطمہ صفا مجاور(5 سال)
بن محمد مدثر مجاور، بھرما نگر، شیموگہ

کیا آپ فلورمل چلانے کے خواہشمند ہیں؟

یہاں ہے سنہرا موقع!، بہترین کنڈیشن مشینوں کے ساتھ، چاہیں تو مشینیں خرید سکتے ہیں یا پھر مکمل سیٹ اپ کے ساتھ کرایہ پر لے سکتے ہیں۔ شہر کے این ٹی روڈ، سندرا آشریہ لاڈج کے بالمقابل عباس کامپلکس کی 3 دکانیں (شاپس) کرایہ کیلئے دستیاب ہیں۔ ساتھ ہی ان شاپس میں14HP POWER سے منسلک شاپس میں آٹے کی مشینیں بھی کرایہ کیلئے دستیاب ہیں۔مزید جانکاری کیلئے ان نمبرات پر رابطہ کریں۔

9972719649- 8971968149

گیس اور ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف شیموگہ میں کانگریس کا انوکھا احتجاج، لکڑی کے چولہے پر چائے بنا کر تقسیم

شیموگہ: مرکزی حکومت کی جانب سے ضروری اشیاء، گھریلو گیس، کمرشل گیس سلنڈر اور ڈیزل و پٹرول کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف شیموگہ میں ضلع کانگریس اور ضلع خواتین کانگریس کی جانب سے انوکھے انداز میں احتجاج کیا گیا۔ مظاہرین نے شیواپا نائک سرکل میں لکڑی کے چولہے پر چائے تیار کر کے عوام میں تقسیم کی اور قیمتوں میں اضافے کے خلاف اپنی ناراضی ظاہر کی۔اس موقع پر ضلع خواتین کانگریس کی صدر شویتا بنڈی نے کہا کہ مرکزی حکومت جنگ کا بہانہ بنا کر عام اور غریب لوگوں پر بوجھ ڈال رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گھریلو گیس سلنڈر کی قیمت میں 60 روپے اور کمرشل گیس سلنڈر کی قیمت میں 115 روپے کا اضافہ کر کے حکومت نے اپنی ناکامی ظاہر کی ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت خواتین کو انا بھاگیہ، شکتی یوجنا اور گرہ لکشمی جیسی اسکیموں کے ذریعے بااختیار بنانے

کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ مرکزی حکومت قیمتوں میں اضافہ کر کے خواتین اور عام لوگوں پر اضافی بوجھ ڈال رہی ہے۔شویتا بنڈی نے مزید کہا کہ اس صورتحال سے ثابت ہو گیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی خود کو جس طرح عالمی رہنما کے طور پر پیش کرتے ہیں، حقیقت اس سے مختلف ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مرکزی حکومت عوام سے معافی مانگے اور گیس سلنڈر کی قیمتوں میں فوری کمی کرے۔انہوں نے خبردار کیا کہ جب تک قیمتیں کم نہیں کی جاتیں خواتین کی جانب سے احتجاج جاری رہے گا۔اس احتجاج میں ضلع کانگریس کے صدر آر پرسنا کمار، ایس ٹی چندر شیکھر، اقلیتی شعبے کے ضلعی صدر سید وحید اڈو، آر راج شیکھر، پشپا شیوکمار، ایس پی شیشادری، شیوانند، گنگادھر، بالپا، بھارتی رام کرشن، سوارنا ناگراج، مانسا رمیش، بھاویا کرشن مورتی، یمنا رنگے گوڑا، اسٹیلا مارٹن، پربھاوتی چندر شیکھر، ناگرتنا، کویتا، ویدا وجے کمار، وجیا لکشمی سی پاٹل سمیت کئی دیگر کارکنان موجود تھے۔

انجمن اصلاح المسلمین کی جانب سے عید کٹس تقسیم

شیموگہ:۔انجمن اصلاح المسلمین کی جانب سے ہر سال کی طرح امسال بھی انجمن کے صدر رضی

اللہ خان کی صدارت میں ان کی رہائش گاہ پر رمضان عید کٹس تقسیم کئے گئے۔جس میں شہر کے45 مساجد کے ذمہ داروں کو ٹوکن فراہم کئے گئے تھے، جو مستحق افراد میں رمضان عید

کٹس تقسیم کئے گئے۔ جملہ طور پر1000 افراد میں یہ کٹس تقسیم کئے گئے ہیں۔اس موقع پر سلطان پاشاہ، چاند پاشاہ، طاہر، سمیع اللہ شریف وغیرہ موجود تھے۔

شیموگہ میں پی جی اور ہاسٹلوں کی بے ضابطگیاں ،طلبہ اور خواتین کی سلامتی خطرے میں

شیموگہ: کرناٹک کے اہم تعلیمی اور تجارتی مرکز شیموگہ میں پیئنگ گیسٹ (PG) اور ہاسٹلوں کے بڑھتے ہوئے جال کے ساتھ کئی سنگین بے ضابطگیاں سامنے آرہی ہیں۔شہر کے مختلف علاقوں میں قائم متعدد پی جی اور ہاسٹل بنیادی قانونی اجازت ناموں اور حفاظتی اصولوں کے بغیر چلائے جا رہے ہیں، جس سے طلبہ، ملازمت پیشہ نوجوانوں اور خصوصاً خواتین کی سلامتی اور صحت کے حوالے سے تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ ذرائع سے حاصل معلومات کے مطابق شہر میں کئی پی جی اور ہاسٹل بغیر بلدیاتی لائسنس اور رجسٹریشن کے کام کر رہے ہیں۔ کرناٹک میونسپل قوانین کے تحت کسی بھی رہائشی یا تجارتی عمارت میں ہاسٹل یا پی جی چلانے کے لئے مقامی بلدیہ یا شہری ادارے سے اجازت حاصل کرنا لازمی ہے۔اس کے علاوہ فائر سیفٹی کلیئرنس، صحت کے سرٹیفکیٹ اور پولیس ویریفکیشن بھی ضروری ہوتے ہیں، تاہم متعدد مقامات پر ان قانونی تقاضوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔تحقیقات کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ کئی عمارتوں میں بنیادی حفاظتی انتظامات موجود نہیں ہیں۔بعض ہاسٹلوں میں آگ سے بچاؤ کے آلات، ہنگامی راستے اور مناسب روشنی کا انتظام نہیں پایا جاتا۔اس کے علاوہ رہائشیوں کے داخلے اور اخراج کا باقاعدہ ریکارڈ بھی نہیں رکھا جاتا۔شہر کے مختلف علاقوں میں واقع کئی پی جی اور ہاسٹلوں میں صفائی ستھرائی کی صورتحال بھی تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔صاف پینے کے پانی کی کمی، غیر معیاری بیت الخلاء، ناقص نکاسی آب اور غیر صاف ستھرے کچن جیسے مسائل کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ایسی صورتحال میں وہاں رہنے والے طلبہ اور ملازمت پیشہ افراد کو صحت کے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔خواتین کے پی جی اور ہاسٹلوں میں سیکیورٹی انتظامات کی کمی بھی ایک بڑا مسئلہ بن کر سامنے آئی ہے۔متعدد مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب نہیں ہیں، رات کے وقت سیکیورٹی گارڈ موجود نہیں ہوتے اور کئی جگہوں پر خواتین وارڈن کی تعیناتی بھی نہیں کی گئی۔اس کے باعث خواتین کی سلامتی کے حوالے سے خدشات میں اضافہ ہو رہا ہے۔کھانے پینے کے انتظامات کے سلسلے میں بھی بے ضابطگیوں کی شکایات سامنے آئی ہیں۔بعض پی جی میں غیر معیاری یا میعاد ختم شدہ غذائی اشیاء استعمال کئے جانے کی اطلاعات ہیں، جس کے باعث فوڈ پوائزننگ اور دیگر صحت کے مسائل پیدا ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔شہر میں چل رہے پی جی اور ہاسٹلوں کی صحیح تعداد اور ان کی قانونی حیثیت کے بارے میں واضح سرکاری ریکارڈ نہ ہونا بھی ایک اہم مسئلہ کے طور پر سامنے آیا ہے۔اس صورتحال نے متعلقہ سرکاری محکموں کی نگرانی کے نظام پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔شہر کے شہریوں اور والدین کی جانب سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ ضلع انتظامیہ، بلدیاتی ادارے اور پولیس مشترکہ طور پر خصوصی مہم چلا کر تمام پی جی اور ہاسٹلوں کی جانچ کریں۔قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے اداروں کے خلاف کارروائی کی جائے اور خصوصاً خواتین کے ہاسٹلوں میں سخت حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔شیموگہ میں پی جی اور ہاسٹلوں سے متعلق یہ صورتحال نہ صرف رہائشی سہولیات بلکہ عوامی صحت، شہری سلامتی اور انتظامی نگرانی سے جڑا ایک اہم مسئلہ بن چکی ہے، جس پر فوری توجہ دینے کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔

چکمگلور میں اساتذہ کے مسائل پر اجلاس، اسکولوں کی منظوری کی تجدید پر ایک ہفتے میں ریاستی سطح پر فیصلہ ہوگا

چکمگلور: ریاستی قانون ساز کونسل کے رکن ایس ایل بھوجے گوڑا نے کہا ہے کہ امداد یافتہ اور غیر امداد یافتہ اسکولوں کے لیے سب سے بڑا مسئلہ بن چکی منظوری کی تجدید کے معاملے پر ایک ہفتے کے اندر ریاستی سطح پر فیصلہ کیا جائے گا۔ وہ منگل کے روز ضلع پنچایت کے اجلاس ہال میں اساتذہ کے مسائل کے حوالے سے منعقدہ میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ مستقبل کی نسلوں کو علم کی روشنی فراہم کرتے ہیں، اس لیے انہیں کسی بھی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ حکومت اساتذہ کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائے گی۔ایس ایل بوجے گوڈا نے مزید کہا کہ سرکاری دفاتر میں اساتذہ کو عزت دینا افسران کی ذمہ

داری ہے۔ اگر کوئی افسر اساتذہ کے ساتھ بدسلوکی یا بے ادبی کرے گا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔اس موقع پر ضلع پنچایت کی چیف ایگزیکٹو آفیسر ایچ ایس کیرتھنا نے کہا کہ دیہی علاقوں میں بعض سرکاری اسکولوں کے احاطے میں کچھ شرپسند عناصر شراب کی بوتلیں پھینک جاتے ہیں، جس سے تعلیمی ماحول متاثر ہوتا ہے۔اس طرح کے واقعات کو روکنے کے لیے مقامی سطح پر سخت اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ سرکاری اسکولوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنا ضروری ہے کیونکہ اس سے غیر اخلاقی سرگرمیوں کو روکنے میں مدد ملے گی۔اس سلسلے میں آنے والے دنوں میں فیصلہ کیا جائے گا۔اجلاس میں محکمہ تعلیم کے ڈپٹی ڈائریکٹر تمارا جو اور تعلیمی افسر ناگراج سمیت دیگر حکام بھی موجود تھے۔

ایمز میں 2551 نرسنگ آفیسرز کی بھرتی، آن لائن درخواستیں طلب

بنگلورو: آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (AIIMS) میں بڑے پیمانے پر بھرتی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ نئی دہلی میں مرکزی دفتر رکھنے والے ایمز ادارے نے 2551 نرسنگ آفیسرز کی اسامیوں کے لئے آن لائن درخواستیں طلب کی ہیں۔ یہ بھرتی نرسنگ آفیسر ریکروٹمنٹ کامن ایلیجیبلٹی ٹیسٹ (NORCET-10) کے تحت کی جائے گی۔ درخواستیں جمع کرانے کا عمل 24 فروری سے شروع ہو چکا ہے جبکہ درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 16 مارچ مقرر کی گئی ہے۔ان اسامیوں کے لئے درخواست دینے والے امیدواروں کے پاس بی ایس سی نرسنگ کی ڈگری ہونا ضروری ہے اور انہیں ریاستی یا قومی نرسنگ کونسل میں بطور نرس یا مڈوائف رجسٹرڈ ہونا چاہیے۔اس کے علاوہ نرسنگ ڈپلومہ (ڈپلومہ ان نرسنگ اینڈ مڈوائفری) رکھنے والے امیدوار بھی درخواست دے سکتے ہیں، بشرطیکہ وہ ریاستی یا قومی نرسنگ کونسل میں رجسٹرڈ ہوں اور کم از کم 50 بستروں والے اسپتال میں دو سال کا تجربہ رکھتے ہوں۔امیدوار کی کم از کم عمر 18 سال اور زیادہ سے زیادہ عمر 30 سال مقرر کی گئی ہے۔تاہم محفوظ طبقات کے امیدواروں کو عمر کی حد میں سرکاری قواعد کے مطابق رعایت دی جائے گی۔ان اسامیوں کے لئے درخواست فیس عام اور او بی سی امیدواروں کے لئے 3000 روپے مقرر کی گئی ہے جبکہ ایس سی، ایس ٹی اور ای ڈبلیو ایس امیدواروں کے لئے 2400 روپے فیس رکھی گئی ہے۔ بھرتی کا عمل مکمل ہونے کے بعد ایس سی اور ایس ٹی امیدواروں کو فیس واپس کر دی جائے گی۔نرسنگ آفیسرز کی بھرتی تین مرحلوں میں مکمل کی جائے گی۔ پہلے دو مرحلے کمپیوٹر پر مبنی امتحان (سی بی ٹی) پر مشتمل ہوں گے۔ پہلا مرحلہ ابتدائی امتحان ہوگا جس میں 100 سوالات ہوں گے اور کل 100 نمبر مقرر ہوں گے۔امتحان کا دورانیہ 90 منٹ ہوگا۔ یہ امتحان 11 اپریل 2026 کو منعقد کیا جائے گا اور اس میں کامیاب ہونے والے امیدواروں میں سے پانچ گنا امیدوار اگلے مرحلے کے لئے منتخب کیے جائیں گے۔ دوسرا مرحلہ مرکزی امتحان ہوگا جس میں 160 سوالات اور 160 نمبر ہوں گے۔اس امتحان کا دورانیہ تین گھنٹے ہوگا اور یہ 30 اپریل 2026 کو منعقد کیا جائے گا۔اس مرحلے سے تین گنا امیدوار اگلے مرحلے کے لئے منتخب کیے جائیں گے۔ دونوں امتحانات میں ہر تین غلط جوابات پر ایک نمبر منفی کیا جائے گا۔تیسرے مرحلے میں دستاویزات کی جانچ کی جائے گی اور ایمز کے قواعد کے مطابق میرٹ کی بنیاد پر حتمی فہرست جاری کی جائے گی۔منتخب امیدواروں کو اس ایمز ادارے میں خدمات انجام دینی ہوں گی جسے انہوں نے درخواست کے وقت ترجیحی بنیاد پر منتخب کیا ہوگا۔تفصیلی معلومات اور درخواست جمع کرانے کے لئے امیدوار ایمز کی سرکاری ویب سائٹ www.aiimsexams.ac.in پر جائیں۔

بی زیڈ ضمیر احمد خان کے بارے میں ایس ایس ملیکارجن کا بیان قابل مذمت: سید مجیب اللہ

شیموگہ:۔ کرناٹک حکومت کے وزیر بی زیڈ ضمیر احمد خان ریاست ہی نہیں بلکہ پڑوسی ریاستوں میں بھی ایک وسیع حلقۂ احباب اور مداحوں کا اعتماد رکھتے ہیں۔ انہوں نے کانگریس پارٹی کے لیے ہر موقع پر بھرپور تعاون کیا ہے اور متعدد ضمنی انتخابات میں پارٹی امیدواروں کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ بات کرناٹک ریاستی اقلیتی ہتر کشاویدیکے کے رہنما سید مجیب اللہ نے اپنے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ ضمیر احمد خان صرف کانگریس پارٹی کے ایک لیڈر ہی نہیں بلکہ ریاست کے اقلیتی طبقے کے بلا اختلاف رہنما سمجھے جاتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپنے بیٹے کو سیاست میں آگے بڑھانے کی کوشش میں مصروف ایس ایس ملیکارجن اور ان کا خاندان یہ بات بھول چکا ہے کہ وہ بھی اقلیتوں کی حمایت سے ہی اس مقام تک پہنچے ہیں۔ ایسے میں کرناٹک کے قابل فخر وزیر اور اقلیتوں کے لیے امید کی کرن سمجھے جانے والے بی زیڈ ضمیر احمد خان کے بارے میں وزیر ملیکارجن کی جانب سے ہلکے انداز میں کی گئی گفتگو انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ سید مجیب اللہ نے کہا کہ کرناٹک ریاستی اقلیتی ہتر کشاویدیکے اس بیان کی سخت الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر کانگریس پارٹی اقلیتی طبقے کو نظرانداز کرتی رہی تو ملک کی دیگر ریاستوں میں پارٹی کو جن حالات کا سامنا کرنا پڑا ہے، ویسے ہی حالات کرناٹک میں بھی پیدا ہونے میں زیادہ دیر نہیں لگے گی۔

شرالکوپہ میں پولیس کا چھاپہ، تقریباً100 کلو گائے کا گوشت برآمد

شکارپور: شرالاکوپہ علاقے میں پولیس نے مبینہ غیر قانونی ذبح خانے پر چھاپہ مار کر تقریباً 100 کلو گائے کا گوشت برآمد کیا ہے۔ اس معاملے میں گاؤ کشی قانون کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ کچھ افراد غیر قانونی طور پر گائے لا کر ایک قصائی خانے میں ذبح کر رہے ہیں اور اس کا گوشت فروخت کیا جا رہا ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر پی ایس آئی پرشانت کی قیادت میں پولیس ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران تقریباً100 کلو گائے کا گوشت ضبط کیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ شرالاکوپہ کے بلور سرکل کے قریب ایک مکان میں یہ غیر قانونی سرگرمی چل رہی تھی جہاں سے گوشت فروخت کیا جا رہا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں چار افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی ہے۔ یہ کارروائی آج صبح انجام دی گئی اور پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

داونگیرے میں جعلی کرنسی بنانے اور چلانے والے دو مجرموں کو 5 سال قید اور جرمانہ

داونگیرہ: کرناٹک کے داونگیرے میں جعلی کرنسی نوٹ تیار کرنے اور انہیں بازار میں چلانے کے جرم میں دو افراد کو عدالت نے پانچ سال قید کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے دونوں مجرموں پر 40 ہزار روپے فی کس جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ سزا پانے والوں میں داونگیرے کے یلما نگر کے رہائشی ایس اشوک (40) اور وجے نگر ضلع کے ہراپنہلی تعلقہ کے بلاوا گالو گاؤں کے رہائشی ہالیش شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق سال 2022 میں یلما نگر علاقے میں یہ افراد جعلی نوٹوں کی گردش میں ملوث تھے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے جعلی کرنسی اور اس کی تیاری میں استعمال ہونے والے آلات برآمد کر لیے تھے۔ کیس کی سماعت کرتے ہوئے دوسرے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج پروین کمار آر این نے دونوں ملزمان کو پانچ سال قید اور جرمانے کی سزا سنائی۔ چونکہ ملزمان پہلے سے عدالتی تحویل میں تھے، اس لیے ان کی حراست کی مدت کو سزا میں شامل کر لیا گیا ہے۔

ریاستی وزیر ایس ایس ملیکارجن کو اپنی زبان پر قابو رکھیں اور ضمیر احمد سے معافی مانگیں: عبدالغنی طاہر

داونگیرے (الطاف رضوی) ریاستی و ضلع نگران وزیر ایس ایس ملیکارجن نے ریاستی وزیر برائے اقلیتی امور وقف و ہاؤسنگ بی زیڈ ضمیر احمد خان اور کے پی سی سی شعبہ اقلیت و قانون ساز کونسل کے رکن عبدالجبار کے تعلق سے جن الفاظ کا استعمال کیا ہے وہ لائق مذمت ہیں۔ بی زیڈ ضمیر احمد خان ریاست میں اقلیتوں بالخصوص مسلم طبقہ کے ایک باا ثر سیاسی قائد ہیں کسی بھی معاملہ میں طبقہ کی آواز کو حکومت ہو یا پھر پارٹی اعلیٰ قیادت تک پہنچانا اُن کی ذمہ داری ہے داونگیرے ساوتھ جہاں پر مسلم طبقے کے ووٹوں کی کافی و فیصلہ تعداد موجود ہے۔1994 سے کانگریس پارٹی سے کامیاب شامنور شیوشنکرپا کے انتقال سے حلقہ میں ضمنی الیکشن ہونے والا ہے جبکہ مسلم طبقہ نے ہمیشہ کانگریس پارٹی کا ساتھ دیا ہے۔ ضمنی انتخابات کے پیش نظر ہر فرد کا یہ جمہوری و دستوری حق ہے کہ وہ کسی بھی پارٹی سے الیکشن میں امیدوار بننے کا خواہش مند ہو سکتا ہے مگر چونکہ مسلم طبقہ مکمل کانگریس پارٹی کے ساتھ ہے ریاست میں کانگریس پارٹی کو اقتدار تک پہنچانے میں بھی مسلم طبقہ کا نمایاں کردار رہا ہے۔ اب ضمنی الیکشن میں مسلم کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کانگریس پارٹی سے ٹکٹ کا مطالبہ کر سکتا ہے جو اس حق ہے اب اس سلسلے میں ضلع کے کچھ سیاسی و ملی

قائدین ضمیر احمد خان سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس مرتبہ ضمنی الیکشن میں مسلمان کو ٹکٹ دلانے کی کوشش کریں کیا کوئی مسلم وزیر اپنے طبقہ کے لئے اتنی بھی بات اعلیٰ قیادت تک نہیں پہنچا سکتا کیا یہ جرم ہے اس پر ریاستی و ضلع نگران وزیر یس یس ملیکارجن نے وزیر بی زیڈ ضمیر احمد خان خلاف بد زبانی پر اُتر کر کہنے لگے ہیں کہ ضمیر احمد خان ہوتا ہے جو ہمارے حلقہ کے تعلق سے بات کرنے والا اس پر اخباری کانفرنس کے ذریعہ مسلم طبقہ کے سیاسی رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ وزیر یس یس ملیکارجن وزیر بی زیڈ ضمیر احمد خان سے معافی مانگیں اور کانگریس پارٹی اب کی بار مسلم فرد کو ہی ٹکٹ دے تا کہ حلقہ میں اس وقت مسلم طبقہ کے ساتھ کھل کر آہنمدہ و استحصال کا شکار طبقات کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں ورنہ سب مل کر متبادل حل کی طرف غور کرنا پڑ سکتا ہے وزیر یس یس ملیکارجن کے بیان پر بھاچپائی لیڈران میں بھی حیرانگی ہیں کہ جو طبقہ زندگی بھر ووٹ دیتے آیا اُس طبقہ کے با اثر سیاسی لیڈر کے خلاف اس طرح بد زبانی تعجب ہے۔ عبدالغنی طاہر نے مزید کہا کہ وزیر ضمیر احمد خان ریاستی سطح کانگریس پارٹی کے اسٹار کیمپنر ہیں رکن کونسل عبدالجبار اور وزیر ضمیر احمد خان نے ریاست 224 حلقوں میں پہنچ کر پارٹی کی کامیابی جی جان ایک کر دیا ہے پارٹی اعلیٰ قیادت کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی پارٹی کی ریڑھ مسلم طبقہ کے جذبات مجروح کرنے وزیر سے معافی منگوائے یا پھر ایسے ہشلر طرز کے وزیر کو وزیرات سے ہٹائے ورنہ آنے والے دنوں ان کے اس طرز کی وجہ پارٹی کو نقصان کے امکانات ہیں۔ اخباری کانفرنس میں ریاستی اقلیتی بیداری انجمن کے ریاستی صدر و رکن ریاستی وقف کونسل عبدالغنی طاہر۔یس کے اعجاز احمد۔ تنظیم المسلمین فنڈ اسوسیشن کے سابق نائب صدر یس کے امجد اللہ۔ تنظیم المسلمین فنڈ اسوسیشن کے سابق سکریٹری شہنواز خان۔ قاسم صاحب ۔ سید ریاض۔ وعبدالجبار موجود رہے۔